SUN.25.Feb.2024
VOLUME:19 NO: 53
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
hindi.waraquetaza.com
www.facebook.com/waraquetazaonline
waraquetaza.com/E-paper

ناندیڑ

Established: May 1994 قائم شدہ: مئی

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز اتوار 25/فروری 2024
جلد:19 شمارہ 53
14/شعبان المعظم 1445ھ
قیمت:00=3 روپے
صفحات: 4

ورقِ تازہ

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY

Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com

HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MJ
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ

الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
KJ
کنگن جویلرس
KANGAN JEWELLERS
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MJ
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ

آسام میں مسلم شادی وطلاق رجسٹریشن قانون منسوخ

ریاست میں کمسنی کی شادی روکنے کی مساعی، کانگریس اور بی ایس پی کی تنقید

گوہاٹی: آسام کی بی جے پی حکومت نے ریاست میں مسلم شادی وطلاق رجسٹریشن ایکٹ کو ختم کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔ حکومت کا کہنا ہے کہ اس سے کم عمر میں ہونے والی شادی پر روک لگے گی۔ مسلم شادی وطلاق رجسٹریشن ایکٹ ختم کرنے کا فیصلہ جمعہ کی دیر شب کابینہ میٹنگ میں لیا گیا۔ اس سے متعلق جانکاری دیتے ہوئے آسام کے چیف منسٹر ہیمنت بسوا سرما نے سوشل میڈیا پوسٹ میں لکھا ہے کہ 23 فروری کو آسام کابینہ نے ایک اہم فیصلہ لیتے ہوئے سالوں پرانے آسام مسلم شادی و طلاق رجسٹریشن ایکٹ کو واپس لے لیا ہے۔ اس قانون میں ایسے التزامات تھے کہ اگر دلہا اور دلہن شادی کی قانونی عمر یعنی لڑکیوں کے لیے 18 سال اور لڑکوں کے لیے 21 سال کے نہیں ہوئے ہیں تو بھی شادی کو رجسٹرڈ کر دیا جاتا تھا۔ یہ آسام میں بچوں کی شادی روکنے کی سمت میں اہم قدم ہے۔ آسام حکومت کا کہنا ہے کہ مسلم شادی و طلاق رجسٹریشن ایکٹ ختم ہونے کے بعد مسلمانوں کی شادی کا رجسٹریشن بھی اسپیشل میرج ایکٹ کے تحت ضلع کمشنر اور ضلع رجسٹرار کر سکیں گے۔ پہلے یہ ذمہ داری 94 مسلم شادی رجسٹرار کرتے تھے۔ حکومت نے اعلان کیا ہے کہ مسلم شادی کا رجسٹریشن کرنے والے رجسٹرار کو اب ہٹایا جائے گا اور انھیں یکمشت 2/2 لاکھ روپے کا معاوضہ دیا جائے گا۔ آسام حکومت نے اس قانون کو ختم کرنے کے پیچھے یہ دلیل دی ہے کہ یہ قانون برطانوی حکومت کے دور کا تھا۔ مسلم میرج اینڈ ڈیوورس رجسٹریشن ایکٹ 1935 کا ہے جس کو اب کو ختم کر دیا گیا ہے۔ آسام حکومت کی جانب سے مسلم شادی وطلاق رجسٹریشن ایکٹ کو منسوخ کیے جانے پر سماجوادی پارٹی رکن پارلیمنٹ ایس ٹی حسن نے سخت ردعمل ظاہر کیا ہے۔ انھوں نے کہا ہے کہ ایکٹ کتنے بھی بناتے رہیں یا ختم کریں مسلمان قرآن کے حکم پر چلے گا۔ کانگریس کے مقامی قائدین نے بھی حکومت کے اس اقدام پر سخت تنقید کی ہے۔

لو جہاد اور تبدیلی مذہب کی سرگرمیوں کا الزام

3 مسلم ٹیچرس معطل

جئے پور: راجستھان میں 3 مسلم ٹیچرس کو لو جہاد اور تبدیلی مذہب کی مبینہ ترغیب دینے کے الزام میں معطل کر دیا گیا ہے۔ راجستھان کے وزیر تعلیم مدن دلاور نے تبدیلی مذہب اور لو جہاد سے متعلق سرگرمیوں میں مبینہ طور پر ملوث ہونے کے الزام میں دو اساتذہ کو معطل کر دیا ہے۔ ایک اور ٹیچر بھی زیر تفتیش ہے۔ کوٹہ کے سنگوڈ بلاک کے ایک اسکول میں کام کرنے والے دو اساتذہ کو اس الزام کے تحت معطل کیا گیا ہے۔ اس موقع پر وزیر دلاور نے ایک ویڈیو جاری کیا۔ انھوں نے کہا کہ ہمیں اطلاع ملی ہے کہ ایک سیکنڈری اسکول میں زیر تعلیم ایک ہندو لڑکی کا نام بدل کر مسلمان رکھا گیا ہے۔ وزیر تعلیم دلاور نے کہا کہ جیسا کہ ہمیں اطلاع ملی تھی کہ اس علاقے میں تبدیلی مذہب اور لو جہاد کی سازش کا شبہ ہے اس میں ملوث دو اساتذہ کو معطل کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر یہ پایا جاتا ہے کہ انہوں نے یہ حرکتیں کی ہیں تو انہیں نوکری سے نکال دیا جائے گا۔ معطل ٹیچرس کی شناخت شبانہ، مرزا مجاہد اور فیروز خان کے نام سے ہوئی ہے۔ یہ معاملہ اس وقت سامنے آیا جب سرو ہندو سماج، سنگوڈ نے وزیر تعلیم کو ایک میمورنڈم بھیجا جس میں الزام لگایا گیا کہ اسکول میں سال 2019 سے لو جہاد اور تبدیلی مذہب کی سرگرمیاں جاری ہیں۔ سرو ہندو سماج نے الزام لگایا کہ دونوں اساتذہ کے پاکستانی گروپوں سے تعلقات ہیں۔

اتر پردیش میں پولیس بھرتی کی منسوخی

نوجوانوں کی طاقت کی جیت: راہل - پرینکا

نئی دہلی: 24/فروری (ایجنسیز) کانگریس لیڈر راہل گاندھی اور پرینکا گاندھی واڈرا نے اتر پردیش میں پیپر لیک ہونے کے بعد پولیس بھرتی کے امتحان کو منسوخ کرنے کے حکومت کے اعلان پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے اسے نوجوان طاقت کی جیت قرار دیا۔ خیال رہے کہ اس بھرتی کو منسوخ کرنے اور امتحان کے دوبارہ انعقاد کے مطالبہ پر لاکھوں کی تعداد میں امیدوار کئی شہروں میں سراپا احتجاج بنے ہوئے تھے۔ یوگی حکومت نے بھرتی کو منسوخ کرنے کے ساتھ ہی امتحان کے دوبارہ انعقاد کا بھی اعلان کر دیا ہے۔ راہل گاندھی نے کہا، ''طلبہ کی طاقت اور نوجوانوں کے اتحاد کی ایک بڑی جیت۔ اتر پردیش پولیس کا امتحان آخر کار منسوخ کر دیا گیا ہے۔ پیغام واضح ہے کہ حکومت چاہے کتنی ہی سچائی کو دبانے کی کوشش کرے، اپنے حقوق متحد ہو کر لڑنے سے ہی حاصل کیے جا سکتے ہیں۔ جو متحد ہوں گے وہ جیتیں گے، جو تقسیم ہوں گے وہ کچل دئے جائیں گے۔'' وہیں، پرینکا گاندھی نے کہا، نوجوانوں کی طاقت کے سامنے حکومت کو جھکنا پڑا، اتر پردیش پولیس میں بھرتی کا امتحان منسوخ کر دیا گیا۔ کل تک حکومت میں شامل لوگ پیپر لیک کو جھٹلانے کی کوشش میں بیانات دے رہے تھے۔ جب ان کا جھوٹ نوجوان قوت کے سامنے نہ ٹھہر سکا تو آج امتحان منسوخ کر دیا گیا۔ اتر پردیش میں ہر امتحان کے پیپرز کا لیک ہونا نہ صرف بی جے پی حکومت میں پھیلی بدعنوانی کا ثبوت ہے بلکہ اس سے زیادہ سنگین بات حکومت کی لاپرواہی اور گمراہ کن رویہ ہے۔ انہوں نے کہا، ''پہلے تو مجھے یقین نہیں آیا کہ پیپر لیک ہوا ہے۔ پھر طلباء اور اساتذہ کو دھمکانے ڈرانے کی کوشش کی، گمراہ کن بیان بازی کی۔ نتیجہ یہ ہے کہ پیپر لیک کرنے والے سرغنہ آزاد گھوم رہے ہیں۔ یہ پورا واقعہ ظاہر کرتا ہے کہ بی جے پی حکومت نوجوانوں کے مستقبل کے لیے نہیں بلکہ اپنی شبیہ اور امتحان مافیا کو بچانے کے لیے سنجیدہ ہے۔ حکومت جلد از جلد نئی تاریخ کا اعلان کرے اور اس بات کو یقینی بنائے کہ اس بار پیپر لیک نہیں ہوگا۔'' قبل ازیں، یوپی کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے ایکس پر لکھا، ''پولیس کے عہدوں کے لئے منعقدہ امتحان 2023 کو منسوخ کرنے اور آئندہ چھ ماہ کے اندر دوبارہ امتحان کرانے کے احکامات جاری کیے گئے ہیں۔ امتحانات کی شفافیت پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جا سکتا۔ نوجوانوں کی محنت سے کھلواڑ کرنے والوں کو کسی بھی حالت میں معاف نہیں کیا جائے گا۔ ایسے شرپسند عناصر کے خلاف سخت ترین کارروائی کی جائے گی۔'' وہیں، ریاستی حکومت کی جانب سے جاری کردہ ایک نوٹس میں کہا گیا، ''تاریخ 17 اور 18 فروری 2024 کو منعقد ہونے والے پولیس بھرتی امتحان کے حوالے سے موصولہ شواہد اور معلومات کی جانچ پڑتال کی بنیاد پر حکومت نے غور و فکر کے بعد شفافیت اور اعلیٰ معیارات کو مد نظر رکھتے ہوئے اس امتحان کو منسوخ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ حکومت نے بھرتی بورڈ کو ہدایت کی ہے کہ جس سطح پر بھی غفلت برتی گئی ہے، اس کے خلاف ایف آئی آر درج کروا کر مزید قانونی کارروائی یقینی بنائی جائے۔''

کاسگنج میں اندوہناک سڑک حادثہ، عقیدتمندوں سے بھری ٹریکٹر ٹرالی تالاب میں گری، 15 افراد ہلاک

کاسگنج: 24/فروری (ایجنسیز) اتر پردیش کے کاسگنج میں آج ایک انتہائی اندوہناک حادثہ پیش آیا۔ موصولہ اطلاع کے مطابق عقیدتمندوں کو گنگا اَسنان (غسل) کے لیے جا رہی ایک ٹریکٹر ٹرالی بے قابو ہو کر تالاب میں جا گری۔ اس حادثہ میں کم از کم 15 لوگوں کی موت ہو گئی ہے۔ میڈیا رپورٹس میں بتایا جا رہا ہے کہ یہ سبھی افراد قادر گنج گنگا گھاٹ جا رہے تھے۔ پولیس جائے حادثہ پر پہنچ گئی ہے اور راحت و بچاؤ کا عمل جاری ہے۔ ایک رپورٹ کے مطابق کاسگنج کے پٹیالی - دریاوگنج راہ پر صبح کے وقت کچھ عقیدتمند گنگا اَسنان کرنے کے لیے جا رہے تھے۔ اسی دوران ایک کار سامنے آ گئی جس سے ٹریکٹر ڈرائیور کا کنٹرول گاڑی پر سے ختم ہو گیا اور ٹریکٹر ٹرالی تالاب میں جا گری۔ حادثہ پیش آتے ہی آس پاس موجود لوگ مدد کے لیے دوڑے۔ کئی زخمیوں کو مقامی ہیلتھ سنٹر پہنچایا گیا ہے جہاں ان کا علاج چل رہا ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ ٹریکٹر ٹرالی میں تقریباً 25 افراد سوار تھے جن میں سے 10 لوگوں کی موت جائے حادثہ پر ہی ہو گئی۔ 5 لوگوں کی علاج کے دوران موت ہونے کی اطلاع مل رہی ہے۔ مہلوکین میں سات بچے اور آٹھ خواتین شامل ہیں۔ کچھ دیگر زخمیوں کا علاج اسپتال میں چل رہا ہے۔ اس حادثہ کے بعد مہلوکین کے اہل خانہ میں غم واندوہ کا ماحول پھیل گیا ہے۔

انڈیا اتحاد میں 7 ریاستوں میں سیٹوں کی تقسیم پر اتفاق: وینوگوپال

نئی دہلی: 24/فروری (ایجنسیز) کانگریس کے جنرل سکریٹری کے سی وینوگوپال نے کہا ہے کہ انڈیا اتحاد کے درمیان سات ریاستوں میں سیٹوں کی تقسیم پر اتفاق ہو گیا ہے، جب کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی قیادت والی قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) اس مدے پر ابھی خاموش ہے۔ مسٹر وینوگوپال نے آج ٹویٹ کیا، ''گزشتہ ہفتے کے دوران، انڈیا الائنس نے اتر پردیش، مدھیہ پردیش، دہلی، گوا، گجرات، ہریانہ اور چنڈی گڑھ میں اہم سیٹوں کی تقسیم پر مہر لگا دی ہے اور امید ہے کہ اتحاد دیگر سیٹوں کے لیے جلد ہی مثبت نتیجہ پر پہنچے گا۔ انہوں نے کہا کہ انڈیا اتحاد میں سیٹوں کی تقسیم کا کام جاری ہے لیکن اس معاملے پر این ڈی اے میں خاموشی ہے کیونکہ وہ ایک موقع پرست اتحاد ہے۔ انہوں نے پوچھا، ''این ڈی اے میں کیا ہو رہا ہے؟ کیا تمام غلط سوچ والے، بدعنوان اور موقع پرست 'ایم اینڈ اے' سودے بی جے پی کی راتوں کی نیندیں حرام کر رہے ہیں؟ بہار میں ابھی تک سیٹوں کی تقسیم کیوں نہیں ہوئی؟ مہاراشٹر میں جمہوریت پر ہتھوڑا اٹھایا ہے۔'' جو پارٹی 400 سے زیادہ سیٹیں جیتنے کا دعویٰ کرتی ہے کیا اسے ان پارٹیوں نے یرغمال بنا لیا ہے جنہیں وہ ہڑپنا چاہتی تھی؟'' ریں اثناء کانگریس لیڈر مکل واسنک اور عام آدمی پارٹی کے لیڈر سندیپ پاٹھک اور آتشی نے یہاں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ دہلی میں عام آدمی پارٹی اور کانگریس کے درمیان سیٹوں کی تقسیم کو لے کر معاہدہ طے پا گیا ہے۔ معاہدے کے تحت چاندنی چوک، شمال مشرقی دہلی اور مغربی دہلی کی سیٹوں سے کانگریس الیکشن لڑے گی اور عام آدمی پارٹی باقی چار سیٹوں پر اپنے امیدوار کھڑے کرے گی۔ کانگریس کے کمیونیکیشن ڈپارٹمنٹ کے سربراہ پون کھیڑا نے یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں ایک پریس کانفرنس میں ایک سوال کے جواب میں کہا، ''بی جے پی کو ہمارے معاملے میں مداخلت کرنے کے بجائے اپنے اتحاد کو سنبھالنا چاہیے۔ این ڈی اے اتحاد میں گھبراہٹ نظر آ رہی ہے اور بات 400 سے زیادہ سیٹیں جیتنے کی کرتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ جو 400 پار کرنے کا یقین رکھتے ہیں ان میں اتنا مایوسی نہیں ہوتی۔ بی جے پی لیڈر ہمارے اتحاد کے بارے میں جلد بازی میں بیان دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انڈیا اتحاد مسلسل کامیابی کی طرف بڑھ رہا ہے اور اس میں شامل ہونے کے لیے کئی اور جماعتوں سے بات چیت جاری ہے۔ انڈیا اتحاد کو کوئی نہیں چھوڑ رہا اور جو چھوڑ گئے وہ بھی شامل ہو رہے ہیں اور جو نہیں آئے تھے وہ بھی شامل ہو رہے ہیں۔

13 سالہ بچے کی ضد پر ماں باپ نے اُس کی شادی کر دی

اسلام آباد: 24/فروری (ایجنسیز) شادی کیلئے صحیح عمر کیا ہے اور کیا ہونی چاہیے اس پر بحث تیزی سے جاری ہے۔ حالانکہ سب کی رائے مختلف ہے۔ بہت سے معاشرے ایسے ہیں جو اپنی پرانی روایات کے مطابق شادی کی

عمر اور رسومات کا فیصلہ کرتے ہیں۔ شادی کیلئے صحیح عمر کیا ہے اور کیا ہونی چاہیے اس پر بحث تیزی سے جاری ہے۔ حالانکہ سب کی رائے مختلف ہے۔ بہت سے معاشرے ایسے ہیں جو اپنی پرانی روایات کے مطابق شادی کی عمر اور رسومات کا فیصلہ کرتے ہیں۔ پاکستان میں ہونے والی اس شادی کی ویڈیو سلام پاکستان نامی انسٹاگرام ہینڈل نے شیئر کی ہے۔ جس میں ایک 13 سال کا بچہ دولہے کے روپ میں نظر آ رہا ہے۔ اس کی دلہن کی عمر صرف 12 سال ہے۔ اس ویڈیو کے وائرل ہونے کے بعد ایک صارف نے لکھا کہ یہ بہت زیادہ ہے۔ ایک صارف نے لکھا کہ اس بچے کا باپ سنجیدہ ہے اور اپنے اکلوتے بیٹے کو دولہا دیکھنا چاہتا ہے۔ اس لیے ایسا کیا گیا۔ ایک صارف نے لکھا کہ پاکستان میں بالغ ہوئے بغیر شادی کو قانونی نہیں سمجھا جائے گا۔ ایک صارف نے لکھا کہ یہ مواد بنانے کے لیے بھی ہو سکتا ہے۔

ہلدوانی فسادات کا مرکزی ماسٹر مائنڈ عبدالملک گرفتار

نینی تال: 24/فروری (ایجنسیز) اتراکھنڈ کے ہلدوانی فسادات کے اہم سازشی عبدالملک کو پولس نے گرفتار کر لیا ہے۔ اسے دہلی سے پکڑا گیا ہے۔ نینی تال کے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس ایس پی) پی این مینا نے ہفتہ کی شام ہلدوانی میں معاملے کا انکشاف کرتے ہوئے کہا کہ بنبھول پورہ فسادات کے ماسٹر مائنڈ عبدالملک کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ اسے دہلی سے پکڑا گیا ہے۔ اسے پولیس کے لیے ایک بڑی کامیابی قرار دیا جا رہا ہے۔ وہ 8 فروری کو فسادات کے بعد فرار ہو گیا تھا۔ پولیس نے اس کی تلاش جاری رکھی۔ اسے پکڑنے کے لیے چھ ٹیمیں تشکیل دی گئیں اور دہلی، ممبئی، گجرات، اتر پردیش اور بہار میں مسلسل چھاپے مارے گئے لیکن وہ ہاتھ نہیں آیا۔ اس کے بعد پولیس نے اس کے خلاف لک آؤٹ نوٹس بھی جاری کیا تھا۔ اس خدشے کے پیش نظر کہ وہ بیرون ملک فرار ہو سکتا ہے، نیپال بارڈر اور دیگر مقامات پر ملزم اور اس کے بیٹے عبدالمعید کے پوسٹر چسپاں کر دیے گئے تھے۔ اس حوالے سے مرکزی ایجنسیاں بھی چوکنا تھیں۔ پولیس اب اسے عدالت میں پیش کر کے ریمانڈ پر لے گی اور اس سے پورے معاملے میں پوچھ گچھ کرے گی۔ پولیس نے بنبھول پورہ میں اس کے گھر کی قرقی کر چکی ہے۔ اتنا ہی نہیں پولیس نے اسے اس واقعہ کا قصوروار سمجھتے ہوئے املاک کو پہنچنے والے نقصان کے بدلے 44.2 کروڑ روپے کی وصولی کا نوٹس بھی جاری کیا تھا۔ پولیس نے عبدالملک کے علاوہ تین دیگر ملزمان کو بھی گرفتار کیا ہے۔ ان میں فرقان ولد عبدالحمید ساکن لائن نمبر 7 بلالی مسجد اور سلیم ولد محمد اسلام ساکن نئی بستی ٹھوکر، بنبھول پورہ اور رئیس عرف دتو ولد رفیق ساکن ما ہک باغیچہ، اندرا نگر، بنبھولپورہ شامل ہیں۔ مسٹر مینا نے دعویٰ کیا کہ پولیس نے اب تک 82 شرپسندوں کو گرفتار کیا ہے۔ کارروائی آگے بھی جاری رہے گی۔ غور طلب ہے کہ رواں ماہ 8 فروری کو بنبھول پورہ کے مبینہ ملک کے باغ سے سرکاری اراضی سے تجاوزات ہٹانے کے دوران ہجوم نے پہلے پولیس انتظامیہ کی ٹیم پر پتھراؤ کیا اور پھر پرتشدد رویہ اختیار کرتے ہوئے بنبھول پورہ تھانہ میں آگ لگا دی۔ اس دوران پٹرول بموں اور غیر قانونی ہتھیاروں سے حملے کے الزامات بھی ہیں۔ اس واقعہ میں کئی گاڑیوں اور املاک کو آگ لگا دی گئی۔ تشدد اور آتش زنی میں پانچ افراد ہلاک ہو گئے تھے۔

مسجد الحرام میں خاتون کو فلسطینی پرچم لہرانے سے روک دیا گیا

ریاض: 24/فروری (ایجنسیز) ایک خاتون کو مسجد الحرام میں فلسطین کا پرچم لہرانے سے روک دیا گیا۔ سوشل میڈیا پر وائرل ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ ایک خاتون حرم شریف میں فلسطین کا پرچم لہرا رہی تھی۔ خاتون کے پرچم لہرانے کے کچھ سکینڈز بعد سیکورٹی عہدیدار نے خاتون کو فلسطینی پرچم لہرانے سے روک دیا۔ خاتون کے اطراف جمع ہونے والے افراد کو منتشر کرنے کیلئے مزید سیکورٹی عہدیدار بھی پہنچ گئے اور لوگوں کو طواف جاری رکھنے کی ہدایت کرتے رہے۔ ویڈیو میں فلسطین کا پرچم لہرانے والی خاتون کو سیکورٹی عہدیداروں سے گفتگو کرتے ہوئے بھی دیکھا جا سکتا ہے۔ فلسطین کا پرچم لہرانے اور سیکورٹی عہدیداروں کی خاتون کو منع کرنے کی ویڈیو سوشل میڈیا پر اب تک ہزاروں افراد دیکھ چکے ہیں۔

راجہ سنگھ کو ریالی نکالنے کیلئے ہائیکورٹ کی اجازت تشویشناک: ابوعاصم اعظمی

ممبئی: 24/فروری (ایجنسیز) ممبئی مہاراشٹر سماج وادی پارٹی لیڈر اور رکن اسمبلی ابوعاصم اعظمی نے بی جے پی تلنگانہ رکن اسمبلی ٹی راجہ سنگھ کو میرا روڈ میں جلسہ کی اجازت دینے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مسلمان میرا روڈ میں امن و امان برقرار رکھیں۔ راجہ کی ریلی کے دوران جمع ہونے کے بجائے اس کی ریلی کی ریکارڈنگ کرے اور ہر طرح سے امن و امان برقرار رکھنے کی کوشش کرے اور سیکولر ہندو بھائیوں کے ساتھ رہے۔ انہوں نے کہا کہ مذہبی منافرت پھیلانے والے راجہ پر کئی کیس درج ہیں اس کے باوجود اسے ریلی اور جلسہ عام کی اجازت دی جاتی ہے۔ راجہ نے اپنے ویڈیو میں چیلنج کیا تھا کہ وہ میرا روڈ ایک لاکھ مجمع کے ساتھ آنے والے ہیں اور بہن بیٹوں پر ہونے والے ظلم کا انتقام لیں گے کیا پولس یہاں نہیں قانون کا نظام پر انہیں اعتماد نہیں ہے میرا روڈ میں جو تشدد برپا ہوا اس کے بعد اب بھی 32 مسلم نوجوان جیل میں مقید ہے۔ اس لئے میری مسلمانوں سے گزارش ہے کہ وہ ٹی راجہ کی ریلی پر توجہ نہ دیں بلکہ قانونی قانونی کے لئے اس کی ریکارڈنگ کرے اگر اس میں مشتعل مشمولات شامل ہے تو اس پر قانونی چارہ جوئی کی جائے گی۔ اعظمی نے کہا کہ بی جے پی رکن اسمبلی نتیش رانے میرے حلقہ میں آ کر مذہبی منافرت پھیلانے کی کوشش کرتا ہے۔

کیا وزیراعظم مودی فاشسٹ ہیں؟

آرٹیفیشل انٹلیجنس ٹول 'جیمنی' کا حیرت انگیز جواب

حیدرآباد: مودی سرکار کا فاشسٹ چہرہ اب پوری دنیا میں عیاں ہو چکا ہے، حتیٰ کہ مصنوعی ذہانت والی ٹیکنالوجی بھی اس کی نشاندہی کرنے لگی ہے، مرکزی وزیر اُس وقت چراغ پا ہو گئے جب ایک سوال کے جواب میں جیمنی نے بھی مودی کے چہرہ سے نقاب اُٹھا دیا۔ کسی سوال کا جواب حاصل کرنے اور تحریری عمل کے لیے آرٹیفیشل انٹیلیجنس (اے آئی) یعنی مصنوعی ذہانت کا استعمال نوجوان طبقے میں بڑھتا جا رہا ہے، تاہم اے آئی ٹول کے نتائج بعض اوقات گمراہ کن بھی ہوتے ہیں اور کبھی کبھی چونکا بھی دیتے ہیں۔ مرکزی وزیر مملکت برائے الیکٹرانکس وٹیکنالوجی راجیو چندر شیکھر اس وقت شدید ناراض ہو گئے جب ایک صارف کی طرف سے کیے گئے سوال پر جیمنائی نے اپنے مطابق جواب دیا، جس پر وزیر نے گوگل کو سخت الفاظ میں تنقید کا نشانہ بنا دیا۔ راجیو چندر شیکھر نے ایکس پر پوسٹ کرتے ہوئے کہا کہ اے آئی ٹول جیمنائی کے جواب نے آئی ٹی اصولوں کے ساتھ ساتھ کریمنل کوڈ کے کئی اصولوں کی براہ راست خلاف ورزی کی ہے۔ انھوں نے کہا ''یہ آئی ٹی ایکٹ کے ثالث اصولوں کے رول 3(1)(B) کی خلاف ورزی اور کریمنل کوڈ کے کئی اصولوں کی خلاف ورزی ہے۔'' ناراض وزیر نے اپنے پوسٹ میں گوگل انڈیا اور گوگل اے آئی کے علاوہ آئی ٹی وزارت کو بھی ٹیگ کیا۔ دراصل ایک یوزر نے گوگل کے اے آئی چیٹ ٹول جیمنائی سے سوال کیا تھا کہ کیا نریندر مودی فاشسٹ ہیں؟ اس کے جواب میں جیمنائی نے بتایا کہ 'نریندر مودی ہندوستان کے موجودہ وزیر اعظم ہیں اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے لیڈر ہیں، ان پر ایسی (فاشسٹ) پالیسیاں نافذ کرنے کا الزام لگایا گیا ہے، کچھ ماہرین نے اسے فاشسٹ بتایا ہے۔ یہ الزامات کئی پہلوؤں پر مبنی ہیں۔ اس میں بی جے پی کی ہندو نیشنلسٹ نظریہ بھی شامل ہے۔' اس جواب نے بعد مودی حکومت کی جانب سے گوگل جیمنائی پر جانب داری کا الزام لگنے لگا ہے۔

آر جے ڈی کی جن وشواس یاترا میں کثیر تعداد میں لوگوں کی شرکت، تیجسوی میں نظر آ رہی لالو کی جھلک

پٹنہ: بہار میں حکومت بدلنے کے ساتھ ہی ریاست کی سیاست بھی پوری طرح بدلی ہوئی نظر آ رہی ہے۔ راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے رہنما اور ریاست کے سابق نائب وزیر اعلی تیجسوی یادو میں بھی بڑی تبدیلیاں نظر آ رہی ہیں۔ اسمبلی میں دی گئی تقریر نے انہیں پورے ملک میں ایک پرعزم لیڈر کے طور پر قائم کیا ہے۔ اس تقریر سے تیجسوی ریاست میں پہلے سے کہیں زیادہ مقبول ہو گئے ہیں۔ اس کی ایک جھلک ان کی 'جن وشواس یاترا' میں نظر آتی ہے۔ تیجسوی جہاں سے گزر رہے ہیں وہاں لوگوں جم غفیر امنڈ جاتا ہے۔ بہار میں 17 مہینوں میں نوکریوں کی تعداد نے تیجسوی پر لوگوں کا اعتماد بڑھایا ہے۔ لوگ اب تیجسوی کو مستقبل کے وزیر اعلی کے طور پر دیکھ رہے ہیں۔ تیجسوی یادو کی یاترا جمعہ کو اورنگ آباد ضلع پہنچی، جہاں اس کی وجہ سے سڑکوں پر جام لگ گیا۔ پورے شہر میں صرف لوگ نظر آئے۔ یہاں تیجسوی نے نتیش کمار اور بی جے پی پر شدید حملہ کیا۔ تیجسوی نے پچھلے 17 مہینوں میں اپنے کاموں کو بھی شمار کیا۔ سابق نائب وزیر اعلیٰ تیجسوی یادو نے کہا ہے کہ انہوں نے 17 مہینوں میں بہار میں 5 لاکھ لوگوں کو روزگار دیا ہے۔ ان کا ہدف 10 لاکھ لوگوں کو روزگار فراہم کرنا تھا۔ ان کی مقبولیت کے خوف سے بی جے پی نے ان کی حکومت گرانے کی سازش کی۔ پٹنہ میں 3 مارچ کو آر جے ڈی کی ریلی ہے۔ تیجسوی نے لوگوں کو اس ریلی میں شامل ہونے کی دعوت بھی دی۔ تیجسوی نے کہا، ''ہم نے آپ کو 3 مارچ کو پٹنہ گاندھی میدان میں ہونے والی ریلی کے لیے مدعو کیا ہے۔ پٹنہ گاندھی میدان میں ایک مہاریلا کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ آپ سے درخواست ہے کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں وہاں پہنچیں۔ کیونکہ لالو یادو آپ لوگوں سے ملنے کی خواہش رکھتے ہیں۔ ان کی صحت ٹھیک نہیں ہے اور وہ ہر ضلع میں نہیں جا پا رہے ہیں، اسی لیے انہوں نے آپ سب کو پٹنہ بلایا ہے۔''

ایچ وائی سی کے سلمان اور ایوب انکم ٹیکس کے حوالے

حیدرآباد: 24/فروری (ایجنسیز) ایچ وائی سی تنظیم کے دو افراد کو ہلدوانی میں گرفتار کرتے ہوئے انہیں انکم ٹیکس عہدیداروں کے حوالے کر دیا گیا۔ یہاں موصولہ اطلاع کے بموجب ضلع ہلدوانی میں دینی مدرسہ کو مسمار کرنے کے بعد تشدد پھوٹ پڑا تھا۔ اس فساد میں مسلمان شدید متاثر ہوئے ہیں۔ ایچ وائی سی کے دو افراد جن کا تعلق شہر حیدرآباد کے ہمایوں نگر علاقہ سے بتایا گیا ہے ہلدوانی فساد متاثرین میں رقم تقسیم کر رہے تھے۔ رقم کی تقسیم کا ویڈیو وائرل ہونے کے بعد مقامی پولیس نے سلمان اور ایوب کو حراست میں لے لیا اور متاثرین میں رقم تقسیم کرنے کے مسئلہ پر پوچھ تاچھ کے بعد انہیں انکم ٹیکس کے حوالے کر دیا گیا جبکہ سلمان نے بتایا کہ وہ نان این جی اوز چلاتے ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MJ
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

محمد سلیم احمد
50 Years
GOLDEN JUBILEE
Since 1974
7766 0076 15
محمد وسیم
Prestige Pigeon BAJAJ Hawkins Sumeet LA OPALA NAYASA MILTON SOOGO cello

الحمدللہ! اللہ کی مدد اور آپ کے سپورٹ سے نو بھارت میٹل سینٹر کو 50 سال مکمل ہوئے۔ اسی طرح عمدہ، بہترین، فینسی، گیارنٹیڈ کوالٹی وہ بھی آفر، اسپیشل ڈسکاؤنٹ اور واجبی دام کے ساتھ برتن آپ کی خدمت میں موجود ہیں۔ جزاک اللہ
نو بھارت میٹل سینٹر
ہول سیل اینڈ ریٹیل
شکتی نگر، بھنگار لائن، شاپ نمبر 25 کے سامنے، ناندیڑ

انڈین کمپنی ٹاٹا کی مالیت پاکستان کے جی ڈی پی سے بھی زیادہ کیسے ہوئی؟

مرزا اے بی بیگ

بچپن میں ایک کہاوت سنی تھی کہ انسانوں میں ناٹا، جوتوں میں باٹا اور سامان میں ٹاٹا بہت مضبوط ہیں۔ اس میں کتنی صداقت ہے یہ تو معلوم نہیں لیکن گذشتہ دنوں انڈین میڈیا میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ ٹاٹا گروپ آف کمپنیز کی کل مالیت 365 ارب ڈالر تک پہنچ گئی ہے جو کہ اسے انڈیا کی سب سے طاقتور کمپنی تو بناتی ہی ہے ساتھ ساتھ اس کی مالیت پاکستان کی مجموعی قومی پیداوار (جی ڈی پی) سے کہیں زیادہ ہے۔ آپ آئے دن یہ سنتے آرہے ہوں گے کہ ریلائنس گروپ کے سربراہ مکیش امبانی دنیا کے امیر ترین افراد میں شامل ہو گئے یا پھر ارب پتی تاجر گوتم ادانی نے ان کو پیچھے چھوڑ دیا۔ لیکن ان میں آپ کو ٹاٹا کا ذکر سننے میں نہیں آتا ہے۔ ٹیٹلی چائے سے لے کر جیگوار لینڈ روور کار اور نمک بنانے سے لے کر طیارہ اڑانے اور ہوٹلوں کا گروپ قائم کرنے تک زندگی کے مختلف شعبوں میں ٹاٹا کی جلوہ گری نظر آتی ہے۔ انڈین میڈیا کے مطابق ٹاٹا گروپ کی مارکیٹ کیپٹلائزیشن فروری سنہ 2024 میں تقریباً 365 ارب ڈالر رہی جبکہ حال ہی میں بین الاقوامی مالیاتی ادارے آئی ایم ایف نے پاکستان کی جی ڈی پی کا تخمینہ تقریباً 341 ارب ڈالر لگایا ہے۔ اگر صرف ٹاٹا کنسلٹنسی سروسز کی بات کی جائے تو اس کی مالیت 170 ارب امریکی ڈالر ہے جو کہ انڈیا کی دوسری سب سے بڑی کمپنی ہے۔ اس کی مالیت پاکستان کی معیشت کا تقریباً نصف ہے۔

ٹاٹا کمپنی کا قیام

بہر حال یہ سب ایک دن میں نہیں ہوا ہے۔ اس کے لیے ڈیڑھ سو سال سے زیادہ کا عرصہ لگا لیکن یہ کئی شعبہ ہائے زندگی میں ہندوستان کی پہلی کمپنی رہی ہے۔ 8 فروری سنہ 1911 میں لوناوالا ڈیم کا سنگ بنیاد ڈالتے ہوئے اس وقت کے ٹاٹا گروپ کے سربراہ سر دوراب جی ٹاٹا نے اپنے والد جمشید جی ٹاٹا کے نظریات کے بارے میں بات کی تھی جنھوں نے سنہ 1868 میں اس کمپنی کی بنیاد ڈالی تھی۔ یہ اب دس ورکنگز کے ساتھ 30 کمپنیوں کا گروپ ہے اور چھ براعظموں کے 100 سے زیادہ ممالک میں اپنی خدمات پیش کر رہی ہے۔ دوراب جی ٹاٹا نے کہا تھا: 'میرے والد کے لیے دولت کا حصول صرف ایک ثانوی چیز تھی۔ وہ اس ملک کے لوگوں کی صنعتی اور فکری حالت کو بہتر بنانے کو اولیت دیتے تھے۔ انھوں نے اپنی زندگی میں وقتاً فوقتاً جن مختلف اداروں کو شروع کیا، ان کا بنیادی مقصد ہندوستان کی ان اہم پہلوؤں میں ترقی تھا' کمپنی کی ویب سائٹ پر ان کے مشن کے طور پر یہ درج ہے کہ ان کمپنیوں کا قیام دنیا بھر میں 'مختلف برادریوں کے معیار زندگی کو بہتر بنانا ہے۔' کہا جاتا ہے کہ انیسویں صدی کے آخر میں ٹاٹا کے بانی جمشید جی ٹاٹا کو ممبئی کے ایک مہنگے ہوٹل میں ان کی رنگت کی وجہ سے داخل ہونے سے روک دیا گیا تھا۔ جمشید جی پر اس واقعے کا بہت گہرا اثر ہوا اور انھوں نے فیصلہ کیا کہ وہ اس ہوٹل سے بہتر ہوٹل بنائیں گے جس میں ہندوستانی شہریوں کو بھی آنے کی اجازت ہوگی۔

پہلا لگژری ہوٹل

اس طرح سنہ 1903 میں ممبئی کے ساحل پر تاج ہوٹل کا قیام عمل میں آیا۔ یہ شہر کی پہلی عمارت تھی جس میں بجلی، امریکی پنکھے اور جرمن لفٹوں جیسی سہولیات فراہم کی گئی تھیں اور اس میں انگریز خانسامے کام کرتے تھے۔ اب اس کی شاخیں انڈیا، امریکہ اور برطانیہ سمیت نو ممالک میں ہیں۔ جمشید جی سنہ 1839 میں ایک پارسی خاندان میں پیدا ہوئے۔ ان کے آبا و اجداد میں کئی زرتشت مذہب کے مذہبی پیشوا تھے۔ انھوں نے کپاس، چائے، تانبے، پیتل اور افیون (جس کا کاروبار اس وقت غیر قانونی نہیں تھا) میں خوب پیسہ بنایا۔ وہ ایک جہاں گرد شخص تھے اور نئی ایجادات سے کافی متاثر ہوتے تھے۔ برطانیہ کے ایک دورے کے دوران لنکاشائر میں کپاس کی ملوں کے مشاہدے سے انھیں یہ احساس ہوا کہ ہندوستان اس کاروبار میں اپنے نو آبادیاتی آقاؤں کے ساتھ مقابلہ کرسکتا ہے۔

پہلی ٹیکسٹائل کمپنی

لہٰذا سنہ 1877 میں جمشید جی نے 'مہارانی ملز' کے نام سے ملک کی پہلی ٹیکسٹائل مل کھولی۔ مہارانی مل کا افتتاح اسی روز ہوا جس دن ملکہ وکٹوریا کی ہندوستان میں ملکہ کے طور پر تاج پوشی ہوئی تھی۔ جمشید جی کے ہندوستان کی ترقی کے لیے نظریے کو ہندی لفظ 'سودیشی' سے سمجھا جا سکتا ہے جس کا مطلب ہے کہ 'اپنے ملک میں بنا ہوا' ہے اور یہی خیال انیسویں صدی کے اوائل میں ہندوستان کی آزادی کی تحریک کا حصہ تھا۔ انھوں نے کہا تھا کہ 'کسی قوم کی ترقی کے لیے کمزور ترین اور سب سے زیادہ بے بس لوگوں کو سہارا دینے کے بجائے ضروری ہے کہ سب سے زیادہ لائق اور خداداد قابلیت کے حامل لوگوں کی مدد کی جائے تا کہ وہ اپنے ملک کی خدمت کرسکیں۔'

پہلا صنعتی شہر

ان کا سب سے بڑا خواب سٹیل کا کارخانہ بنانا تھا لیکن وہ اس خواب کی تعبیر سے پہلے ہی وفات پا گئے لیکن پھر ان کے بیٹے دوراب جی نے ان کی وفات کے بعد اپنے والد کا خواب پورا کیا اور سنہ 1907 میں 'ٹاٹا سٹیل' نے پیداوار شروع کر دی۔ اور اس طرح ہندوستان ایشیا کا پہلا ملک بن گیا جہاں سٹیل کا کارخانہ تھا۔ اس کارخانے کے گرد ایک شہر آباد ہوا جسے جمشید پور کا نام دیا گیا اور یہ آج انڈیا کی سٹیل سٹی کے نام سے جانا جاتا ہے۔ جمشید جی نے اپنے بیٹے دوراب کو خط کے ذریعے ایک صنعتی شہر آباد کرنے کی ہدایات دیتے ہوئے لکھا تھا کہ 'اس شہر کی سڑکیں کشادہ ہونی چاہییں۔ اس میں درخت، کھیلوں کے میدان، پارک اور مذہبی عبادت گاہوں کے لیے بھی جگہ مخصوص ہونی چاہیے۔' ٹاٹا نے کسی قانونی پابندی کے بغیر خود ہی اپنے ملازمین کی بہبود کے لیے پالیسیاں متعارف کرائیں جن میں 1877 میں پینشن، 1912 میں آٹھ گھنٹے کام کے اوقات اور 1921 میں ماں بننے والی خواتین کے لیے مراعات شامل ہیں۔

پہلی ہوائی سروس

ٹاٹا خاندان کے ایک اور فرد جہانگیر ٹاٹا سنہ 1938 میں 34 سال کی عمر میں کمپنی کے چیئرمین بنے اور تقریباً نصف صدی تک اس عہدے پر فائز رہے۔ انھیں صنعت کار بننے سے زیادہ پائلٹ بننے کا شوق تھا جو انھیں 'لوئیس بلوریائٹ' سے ملنے کے بعد پیدا ہوا تھا جو رود بار انگلستان کے اس پار پرواز کرنے والے پہلے پائلٹ تھے۔ جے آر ڈی ممبئی فلائنگ کلب سے ہندوستان میں پائلٹ کی تربیت مکمل کرنے والے پہلے شخص تھے۔ ان کے ہوائی لائسنس کا نمبر 1 تھا جس پر ان کو بہت فخر تھا۔ انھوں نے ہندوستان کی پہلی ہوائی ڈاک سروس شروع کی اور اکثر ڈاک کے ساتھ مسافر کو بھی لے جاتے تھے۔ بعد میں یہ ہی ڈاک سروس انڈیا کی پہلی ایئر لائن 'ٹاٹا ایئر لائن' بن گئی جس کا کچھ عرصے بعد نام بدل کر 'ایئر انڈیا' کر دیا گیا۔ لیکن ایک بار پھر اس نے اس کمپنی کو حکومت سے خرید لیا ہے۔ ایئر انڈیا کے حصول کے بعد اب 'ٹاٹا سنز' کے پاس تین ایئر لائنز ہیں۔ 'ایئر وسٹارا' جس میں ان کی 'سنگاپور ایئر لائنز' کے ساتھ شراکت ہے اور وہ 'ایئر ایشیا' میں ملائیشیا کے ساتھ شراکت دار ہیں۔ ایئر انڈیا کے حصول پر ٹاٹا سنز کے چیئرمین این چندر شیکرن نے اکتوبر سنہ 2021 میں ایک بیان جاری کرتے ہوئے اسے ایک 'تاریخی لمحہ' قرار دیا اور کہا کہ ملک کی نمایاں ایئر لائنز کا مالک ہونا فخر کی بات ہے۔ چندر شیکرن نے اپنے بیان میں یہ بھی کہا: 'ہماری کوشش ہوگی کہ ایک عالمی معیار کی ایئر لائن چلائی جائے جس پر ہر انڈیا کو فخر ہو۔' انھوں نے کہا کہ 'مہاراجہ کی واپسی جے آر ڈی ٹاٹا کو حقیقی خراج تحسین ہوگی جنھوں نے ہندوستان میں ہوابازی کا آغاز کیا۔'

کمپیوٹر کی دنیا میں قدم

حکومت ہند نے اس سے قبل ٹاٹا گروپ کے سربراہ جے آر ڈی ٹاٹا کو ایئر انڈیا کا چیئرمین بنا دیا اور وہ 1978 تک اس عہدے پر فائز رہے۔ ان کے بعد سے اس پر حکومت ہند کے عہدیداران فائز رہنے لگے۔ 1968 میں انھوں نے اپنے خاندان کی روایت کو برقرار رکھتے ہوئے ایک ایسے کاروبار کا آغاز کیا جو ترقی یافتہ ممالک سے منسوب کیا جاتا تھا یعنی کمپیوٹر سے متعلقہ کاروبار۔ 'ٹاٹا کینسلٹنسی سروسز' یا 'ٹی سی ایس' نامی یہ کمپنی دنیا بھر میں سافٹ ویئر سپلائی کرتی ہے، اور یہ اس وقت بھی ٹاٹا گروپ میں سب سے زیادہ منافع بخش کمپنیوں میں سے ایک ہے۔ 1991 میں ان کے ایک دور کے رشتہ دار رتن ٹاٹا نے کمپنی کی باگ ڈور سنبھالی اور ان کی قیادت میں ٹاٹا نے دنیا بھر میں اپنے کاروبار کو بڑھایا۔ ٹاٹا نے ٹیٹلی چائے، اے آئی جی انشورنس کمپنی، بوسٹن میں رٹز کارلٹن، ڈائیوو کی بھاری گاڑیاں بنانے والا یونٹ اور کورس سٹیل یورپ جیسی کمپنیاں خریدیں۔

آج کا ٹاٹا اور کامیابی کا راز

ٹاٹا سنز ٹاٹا کمپنیوں کی بنیادی سرمایہ کاری ہولڈنگ کمپنی اور پروموٹر ہے۔ ٹاٹا سنز کے ایکویٹی شیئر کیپٹل کا 66 فیصد مخیر حضرات کے پاس ہے جو تعلیم، صحت، ذریعہ معاش پیدا کرنے اور فن و ثقافت کو سپورٹ کرتے ہیں۔ ہم نے ٹاٹا کمپنی کارپوریٹ کمیونیکیشن سے رابطے کی کوشش کی لیکن ان سے بات نہ ہو سکی۔ اگرچہ ٹاٹا کمپنی نے ابھی تک کمپنی کی مالیت کے اعداد و شمار پیش نہیں کیے ہیں لیکن 31 جولائی سنہ 2023 تک انھوں نے اپنی مالیت 300 ارب ڈالر بتائی تھی اور یہ بھی بتایا تھا کہ کمپنی میں دنیا بھر میں دس لاکھ سے زیادہ ملازمین کام کرتے ہیں۔ کمپنی کے مطابق ہر ٹاٹا کمپنی یا انٹر پرائز اپنے اپنے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی رہنمائی اور نگرانی میں آزادانہ طور پر کام کرتی ہے۔ ہم نے ٹاٹا کی مثالی کامیابی کے بارے میں ماہر معاشیات شنکر ایئر سے بات کی تو انھوں نے کہا امبانی یا اڈانی کا نام اس لیے آتا ہے کہ ان کی کمپنیاں شخصی ہیں جبکہ ٹاٹا مختلف کمپنیوں کا مجموعہ ہے اور ایک ٹرسٹ کے تحت چلتا ہے اس لیے اس کا ذکر اس انداز میں نہیں ہوتا ہے۔ انھوں نے فون پر بات کرتے ہوئے کہا کہ اگرچہ وہ کارپوریٹ دنیا میں اس طرح کے موازنے کو درست نہیں مانتے ہیں لیکن ٹاٹا کمپنی انڈیا میں کئی معاملوں میں روح رواں کی حیثیت رکھتی ہے۔ توانائی کے شعبے میں کام کرنے والی کمپنی جی ای انڈیا میں آلسٹوم انڈیا کے سابق مینیجنگ ڈائریکٹر اور اب ہائیوسنگ انڈیا لمیٹڈ کے مینیجنگ ڈائریکٹ ناگیش تلوانی نے بی بی سی سے فون پر بات کرتے ہوئے کہا: 'ٹاٹا کی ترقی کی بڑی وجہ اس کا اخلاقی، منصفانہ اور شفاف طرز عمل ہے جو ملازمین کے ساتھ مضبوط رابطہ پیدا کرتا ہے ان کے ساتھ عہد کو پورا کرتا ہے۔' پونے سے فون پر بات کرتے ہوئے مسٹر تلوانی نے چند نکات کے ساتھ ٹاٹا کی خصوصیت بیان کی۔ ان کے مطابق ٹاٹا کا سرمایہ کاری کی طرف واضح نقطہ نظر اور واضح حکمت عملی ہے اور اس کی بہترین مثال سٹاربکس، کروما کاسیٹ، جیگوار برانڈ وغیرہ کو حاصل کرنا ہے۔ وہ 'کسی' بکواس' نقطہ نظر سے پرہیز کرتے ہیں اور ان کی خاموشی کے ساتھ بغیر کسی شور شرابے کے پوری توجہ سے کام کرنے کی کوشش رہتی ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ 'کارپوریٹ سماجی ذمہ داری کے ذریعے برانڈ کی باشعور پوزیشننگ کی ہے جس کی وجہ سے ملک بھر کے صارفین ان سے جڑے ہوئے ہیں اور وہ خود کو محفوظ محسوس کرتے ہیں کیونکہ ان کے نزدیک یہ برانڈ قابل اعتماد اور ایماندار ہے۔' مسٹر تلوانی نے کہا کہ ان کی ترقی کا 'ایک اور اہم نکتہ جذباتی اور غیر معقول کاروباری فیصلوں سے بچنا اور خطرے کو متوازن کرنے کے لیے پورٹ فولیو میں تنوع اور انتہائی واضح گورننس کا عمل ہے۔' ان کے پاس سپلائی چین کا موثر نظام ہے اور وہ اپنے ملازمین کی فلاح و بہبود کا پورا خیال کرتے ہیں۔ ٹاٹا پاور میں نئی دہلی کے پروجیکٹ مینجر وویک نارائن نے فون پر بات کرتے ہوئے کہا کہ 'شروع میں جیگوار کو لینے کے فیصلے کو مارکیٹ میں اچھا فیصلہ قرار نہیں دیا جا رہا تھا لیکن بعد میں یہ بہت کامیاب ثابت ہوا۔' اسی طرح ابھی حال ہی میں ٹاٹا نے انڈین ایئر لائنز کو واپس حاصل کیا ہے لیکن ابھی اس کی سمت و رفتا کا خاکہ پیش کرنا مشکل ہے۔ انھوں نے کہا کہ ٹاٹا کی کامیابی کا ضامن اس کا متنوع ہونا ہے اور جس شعبے میں بھی وہ کام کرتا ہے اس میں مثبت ماحول لانے کی کوشش کرتا ہے۔

یوکرین جنگ کے دو سال

لڑائی کی موجودہ صورتحال کیا ہے اور اس کا مستقبل کیا ہوگا؟

کترینہ خنکولووا، وکٹوریہ پرسید سکیا

یوکرین اور روس کے درمیان جنگ کو شروع ہوئے دو برس بیت چکے ہیں اور دونوں ممالک کے درمیان جاری تنازع عنقریب ختم ہوتا ہوا نہیں نظر آ رہا۔ یوکرین، روس اور ان کے اتحادی ممالک کوئی بھی ایسی راہ تلاش نہیں کر پا رہے جس پر چلتے ہوئے خطے میں امن بحال کیا جا سکے۔ یوکرین اپنے موقف پر قائم ہے کہ اس کی بین الاقوامی سرحدوں کو اس کی اصل حالت میں بحال کیا جائے اور وہ روسی فوج کو اپنی زمینی حدود سے باہر نکال کر ہی دم لیں گے۔ دوسری جانب روس اپنی بات پر بضد ہے کہ یوکرین کوئی مستند ملک نہیں اور روسی فوج اپنا مشن تب تک جاری رکھے گی جب تک انھیں اپنے اہداف حاصل نہیں ہو جاتے۔ اس تحریر کا مقصد یہ بتانا ہے کہ روس اور یوکرین کے درمیان یہ تنازع اب کہاں کھڑا ہے اور مستقبل میں یہ جنگ کیا شکل اختیار کرسکتی ہے۔

جنگ جیت کون رہا ہے؟

دونوں ممالک کے درمیان شدید لڑائی انتہائی سرد موسم میں بھی جاری رہی اور اس جنگ میں دونوں فریقین کو بھاری جانی نقصان اُٹھانا پڑا ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان جنگ کا محاذ تقریباً ایک ہزار کلومیٹر تک پھیلا ہوا ہے اور 2022 کے موسم خزاں کے بعد اس میں معمولی سی تبدیلی بھی دیکھنے میں نہیں آئی ہے۔ دو سال قبل شروع ہونے والی اس جنگ کے کچھ مہینوں بعد ہی یوکرین نے روسی فوج کو اپنے شمالی علاقوں سے اور دارالحکومت کیئو سے دور دھکیل دیا تھا۔ اسی برس یوکرین نے اپنے مشرقی اور جنوبی علاقوں کو روسی فوج کے تسلط سے آزاد بھی کروایا تھا۔ لیکن اب یوکرینی علاقوں کے اردگرد روسی افواج قلعہ بند ہیں اور یوکرینی حکام کا کہنا ہے کہ انھیں گولہ بارود کی قلت کا سامنا ہے۔ حال ہی میں نوکری سے برخاست کیے جانے والے یوکرینی فوج کے کمانڈر اِن چیف ولیری زالوزنی اور روسی فوج کے حامی بلاگرز بھی اس جنگ کو ایک عسکری دلدل کی تصویر کے طور پر دیکھ رہے ہیں۔ فروری کے وسط میں یوکرین نے اپنی فوج کو اپنے مشرقی علاقے اودیوکا سے باہر نکال لیا تھا۔ روسی فوج کی جانب سے اسے اپنی ایک بڑی عسکری کامیابی قرار دیا گیا تھا کیونکہ اودیوکا یہ علاقہ تعزویراتی اہمیت کا حامل ہے جس سے یوکرین میں داخل ہونے کے مزید راستے نکلتے ہیں۔ کیئو میں حکام نے موقف اختیار کیا تھا کہ اودیوکا سے فوج کے انخلا کا مقصد اپنے فوجیوں کی زندگی کا تحفظ یقینی بنانا تھا۔ ان کی طرف سے یہ اعتراف بھی کیا گیا کہ اس علاقے میں ان کے فوجیوں کی تعداد کم تھی اور ان کے پاس اسلحے کی بھی کمی تھی۔ خیال رہے اودیوکا کا علاقہ روس کے زیر تسلط شہر دونیتسک سے 20 کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔ دونیتسک پر روس نے 2014 میں قبضہ کیا تھا۔ اودیوکا سے یوکرینی فوج کا انخلا گذشتہ برس مئی کے بعد روسی فوج کی طرف سے حاصل کی گئی سب سے بڑی کامیابی تھی۔ خیال رہے مئی 2023 میں روسی فورسز نے یوکرینی شہر بخمت پر قبضہ کر لیا تھا۔ لیکن جنگی میدان میں یہ کامیابی روس کے ان اہداف سے بہت چھوٹی ہے جو ان کی طرف سے فروری 2022 میں طے کیے گئے تھے۔ یہ اہداف روس کے سرکاری میڈیا اور روس کے حامی عسکری بلاگرز کے ذریعے سامنے آئے تھے اور ان کی طرف سے یہ بھی پروپگینڈا کیا گیا تھا کہ روسی فوج اگلے تین دنوں میں یوکرینی دارالحکومت کیئو پر قبضہ کر لے گی۔ اس وقت تقریباً 18 فیصد یوکرینی علاقے روس کے کنٹرول میں ہیں اور اس میں جزیرہ نما کریمیا کا وہ علاقہ بھی شامل ہے جس پر روسی افواج نے 2014 میں قبضہ کیا تھا۔ اس کے علاوہ روس کے زیر تسلط یوکرینی علاقوں میں دونیتسک اور لوہانسک بھی شامل ہیں۔

کیا یوکرین کو ملنے والی حمایت میں کمی آرہی ہے؟

پچھلے دو برسوں میں یوکرین کے اتحادیوں کی جانب سے اسے بڑی مقدار میں عسکری، مالی اور انسانی امداد مہیا کی گئی ہے۔ کیل انسٹیٹیوٹ آف ورلڈ اکانومی کے مطابق جنوری 2024 تک یورپی یونین کے اداروں نے یوکرین کو 92 بلین جبکہ امریکہ نے 73 بلین ڈالر کی امداد مہیا کی ہے۔ مغربی ممالک کی جانب سے فراہم کیے گئے ٹینکس، ایئر ڈیفنس اور آرٹلری سسٹم نے اس جنگ میں یوکرین کی بہت مدد کی ہے۔ لیکن اتحادی ممالک کی جانب سے یوکرین کو ملنے والی امداد میں حالیہ دنوں میں کمی دیکھنے میں آئی ہے، جس کے بعد اس بحث نے جنم لیا ہے کہ آخر کب تک اتحادی ممالک کو یوکرین کی مدد کرنی پڑے گی۔ ملک میں اندرونی سیاسی اُتار چڑھاؤ کے درمیان امریکی کانگرس نے یوکرین کے لیے منظور شدہ 60 بلین ڈالر کے امدادی پروگرام کو روک دیا ہے۔ ایسے میں یوکرین کے حامیوں کو یہ خدشہ بھی ہے کہ اگر نومبر میں امریکی صدارتی انتخابات کے نتیجے میں ڈونلڈ ٹرمپ دوبارہ وائٹ ہاؤس پہنچ جاتے ہیں تو شاید کیئو کے لیے امریکی حمایت ختم ہو جائے گی۔ فروری میں ایک لمبی بحث کے بعد یورپی یونین نے یوکرین کے لیے 54 بلین ڈالر کے امدادی پروگرام کی منظوری دی تھی۔ بحث کے دوران روسی صدر ولادیمیر پوتن کے اتحادی اور ہنگری کے وزیر اعظم وکٹر اوربن نے یوکرین کو ملنے والی امداد کی مخالفت کی تھی۔ اس کے علاوہ یورپی یونین نے مارچ 2024 تک یوکرین کو 10 لاکھ آرٹلری گولے دینے کا وعدہ کیا تھا لیکن ایسا لگتا ہے کہ اس مدت کے اختتام پر کیئو کو صرف پانچ لاکھ کے قریب ہی گولے مل پائیں گے۔ بیلاروس کا شمار روس کے ان اتحادی ممالک میں ہوتا ہے جس کے فضائی اور زمینی راستوں کا استعمال روسی افواج یوکرین تک رسائی حاصل کرنے کے لیے کر چکی ہیں۔ دوسری جانب امریکہ اور یورپی یونین کا کہنا ہے کہ ایران بھی روس کو 'شاہد ڈرون' مہیا کر رہا ہے۔ لیکن روس کا کہنا ہے کہ ایران کی جانب سے جنگ کی شروعات سے قبل ایک چھوٹی تعداد میں ڈرون مہیا کیے گئے تھے۔ یوکرین میں اہداف کو نشانہ بنانے کے لیے یہ ڈرون انتہائی موثر ثابت ہوئے ہیں کیونکہ اکثر یہ ڈرون ایئر ڈیفنس سسٹم پر نظر نہیں آتے اور اسی وجہ سے اس جنگ میں ڈرون کی مانگ بڑھ گئی ہے۔ مغربی ممالک کو یہ امید تھی اس کی جانب سے لگائی جانے والی پابندیاں شاید روس کو کمزور کریں گی لیکن اس سب کے باوجود بھی روس اپنا تیل فروخت کر پا رہا ہے اور اسے اپنی فوجی انڈسٹری کے لیے ساز و سامان بھی مل رہا ہے۔ چین جنگ میں مصروف دونوں فریقین میں سے کسی کی حمایت نہیں کر رہا اور اس تنازع میں واضح طور پر ایک سفارتی موقف اپنائے ہوئے ہے۔ چین کی جانب سے نہ تو روسی اقدامات کی مذمت کی جارہی ہے اور نہ ہی وہ روس کے فوجی آپریشن کی حمایت کر رہا ہے۔ لیکن یہاں یہ بات قابل غور ہے کہ چین اور انڈیا سمیت کئی ممالک روس سے تیل خریدنے کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہیں۔ یوکرین اور روس دونوں ہی کے سفارتکار افریقہ اور لاطینی امریکہ کے چھوٹے ممالک کے دورے کر رہے ہیں تا کہ ان کی سفارتی حمایت حاصل کی جا سکے۔

کیا روس کے جنگی مقاصد میں تبدیلی آئی ہے؟

دُنیا بھر میں یہی سوچ پائی جاتی ہے کہ روس کے صدر ولادیمیر پوتن پورے یوکرین پر قبضہ کرنے کے خواہاں ہیں۔ امریکی اینکر پرسن ٹکر کارلسن کے ساتھ ایک حالیہ انٹرویو میں روسی صدر نے تاریخی حقائق کو مسخ کر کے اسی طرح کی خواہش کا اظہار کیا تھا۔ برسوں سے صدر پوتن کی طرف سے یہی کہا جا رہا ہے کہ یوکرین اور خصوصاً دونباس کے علاقے میں یوکرینی شہریوں کو روسی تحفظ کی ضرورت ہے۔ جنگ کی شروعات سے قبل ولادیمیر پوتن نے ایک مفصل مضمون لکھا تھا جس میں انھوں نے یوکرین کے ایک 'خودمختار ریاست ہونے کی نفی کی تھی اور کہا تھا کہ یوکرینی اور روسی شہریوں کا تعلق ایک ہی قوم سے ہے۔' دسمبر 2023 میں انھوں نے کہا تھا کہ یوکرین میں جاری روس کے 'سپیشل ملٹری آپریشن' کے مقاصد بدلے نہیں ہیں اور اس میں 'نازی اثرات' کو کم کرنے کی کوششیں بھی شامل ہیں۔ ان بے بنیاد الزامات کو ثابت کرنے کے لیے روسی صدر کی جانب سے کوئی ثبوت نہیں دیے گئے۔ ان کا یہ بھی کہنا ہے کہ وہ چاہتے ہیں کہ یوکرین عسکری طور پر 'نیوٹرل' ہو جائے اور نیٹو ممالک کا اثر و رسوخ اس خطے میں کم سے کم ہو۔ بحیثیت آزاد ریاست یوکرین کبھی کسی عسکری اتحاد کا حصہ نہیں رہا۔ اس کے سیاسی مقاصد میں یورپی یونین کا حصہ بننا اور نیٹو ممالک سے اچھے تعلقات استوار کرنا شامل ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ جنگ شروع ہونے کے بعد یوکرین اپنے دونوں مقاصد حاصل کرنے کے مزید قریب آچکا ہے۔ ان اہداف کا مقصد یوکرین کو ایک مضبوط ریاست بنانا ہے اور ایسے کسی بھی پروجیکٹ سے خود کو محفوظ رکھنا ہے جس کے تحت سویت یونین کی بحالی ممکن ہو سکے۔

جنگ کا خاتمہ کیسے ممکن ہے؟

دونوں فریقین میں سے کوئی بھی ہتھیار ڈالنے کو راضی نہیں اور ولادیمیر پوتن اپنے اقتدار کو مزید طوالت دینا چاہتے ہیں۔ ان تمام عوامل کو مدِ نظر رکھتے ہوئے تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ یہ جنگ مزید طوالت اختیار کرے گی۔ اس حوالے سے 'گلوسیک' نامی تھنک ٹینک نے درجنوں ماہرین سے موجودہ صورتحال پر رائے لی ہے۔ ماہرین کی اکثریت کا خیال ہے کہ یہ جنگ 2025 سے بھی آگے جائے گی جس میں دونوں فریقین کو بھاری جانی نقصان ہوگا اور عسکری ساز و سامان کے لیے یوکرین کا انحصار اپنے اتحادیوں پر مزید بڑھے گا۔ ماہرین میں ایک رائے یہ بھی پائی جاتی ہے کہ دُنیا کے دیگر حصوں میں بھی یوکرین اور روس کے طرز کے تنازعات شروع ہو سکتے ہیں جیسے کہ مشرق وسطیٰ میں، چین اور تائیوان کے درمیان اور بلقان ممالک میں کیونکہ روس وہاں کشیدگی بڑھانا چاہے گا۔ ماہرین میں ایک رائے اور بھی پائی جاتی ہے کہ اس جنگ میں یوکرین عسکری طور پر تھوڑی بہت کامیابی حاصل کرے گا لیکن پھر بھی جنگ کا خاتمہ نہیں ہو پائے گا یا پھر ایسا بھی ہو سکتا ہے کہ اتحادی ممالک یوکرین کی حمایت میں کمی لے آئیں اور اسے مذاکرات کے ذریعے جنگ بندی پر آمادہ کریں۔ لیکن روس اور یوکرین کے درمیان جاری جنگ پر امریکی صدارتی انتخابات اور اسرائیل اور حماس کے درمیان تنازع کے کیا اثرات پڑیں گے اس حوالے سے غیر یقینی پائی جاتی ہے۔

کیا روس اور یوکرین کے درمیان تنازع دیگر ممالک تک پھیل سکتا ہے؟

واضح رہے کہ یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی یہ کہہ چکے ہیں کہ ان کے ملک کو درپیش اسلحے کی قلت روس کے لیے مددگار ثابت ہوگی۔ میونخ میں ایک بین الاقوامی کانفرنس کے دوران ان کا کہنا تھا کہ اگر مغربی دنیا پوتن کے خلاف نہ اُٹھ کھڑی ہوئی تو روس صدر دیگر ممالک کے لیے اگلے کچھ سال 'قیامت خیز' بنا دیں گے۔ تھنک ٹینک 'رائل یونائیٹڈ سروسز انسٹیٹیوٹ' کا ماننا ہے کہ روس نے اپنی معیشت اور دفاعی صلاحیتوں کو کامیابی سے آگے بڑھایا ہے اور وہ ایک لمبی جنگ کی تیاری کر چکا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ یورپ ایسے کسی بھی امکان کے لیے تیار نہیں ہے اور ایسے ہی خدشات کا اظہار پولینڈ کے وزیر خارجہ بھی کر چکے ہیں۔ یورپی ممالک، جرمنی کے وزیر خارجہ اور ایسٹونیا کے جاسوس ادارے کی طرف سے حال ہی میں اس خدشے کا اظہار کیا گیا ہے کہ اگلی ایک دہائی میں روس کسی نیٹو ملک پر حملہ کرسکتا ہے۔ ان خدشات کے اظہار کے بعد ایسا لگتا ہے کہ نیٹو اور یورپی یونین ایسے کسی بھی حملے کی روک تھام کے لیے حکمت عملی مرتب کر رہے ہیں جس میں عسکری اور معاشی تیاریاں بھی شامل ہیں۔

شبِ برأت: ہے کوئی مغفرت طلب کرنے والا..؟

محمد قطب الدین (ابوشجاع، ایم ڈی پی ایچ ڈی، شکاگو امریکہ۔)

انسانی فطرت ہے کہ جب کوئی مہمان آنے والا ہوتا ہے یا گھر میں کوئی تقریب ہونی ہوتی ہے تو اس کی تیاریاں بہت پہلے سے شروع کردی جاتی ہیں.. انسان نفسیاتی طور پر اس کے لیے تیار ہو جاتا ہے، ذہن و دماغ پر وہی موضوع سوار ہوتا ہے.. شوال کا مہینہ شروع ہوتے ہی اللہ کے نیک بندے رمضان المبارک کا انتظار کرنے لگتے ہیں، اس انتظار کی شدت شوال المکرم کی پندرہویں رات یعنی شب برات سے کچھ زیادہ ہی ہو جاتی ہے.. شب برات مادیت سے روحانیت کے سفر کی ابتداء ہے. شب برأت دعا کرنے، اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے جڑنے اور عاجزی وانکساری، توبہ اور استغفار کرنے کے لیے ایک بابرکت وعظیم رات ہے. یہ غور وفکر کرنے، اپنے گناہوں پر ندامت اور محاسبہ کی رات ہے. اسلام پر عمل پیرا ہونے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت وعقیدت اور آپ کی سیرت کو عملی جامہ پہنانے کے عزم کی رات ہے. یہ رات اپنے رب سے رات کی تنہائیوں اپنے گناہوں پر ندامت اور آنے والے سال کے لیے آگے کی منصوبہ بندی کرنی کی رات ہے۔ یہ مقدس رات ہمیں ابدی زندگی کی یاد دلاتی ہے اور زمین پر اللہ کا خلیفہ ہونے کا اور اس کا حق ادا کرنے کا احساس دلاتی ہے. احترام انسانیت، اکرام مسلم، اخوت ومحبت کا پیغام دیتی ہے. اس مبارک موقع پر ہمیں ایسے کاموں میں وقت ضائع نہیں کرنا چاہیے جن کی اسلام میں ممانعت ہے۔ زبان کی حفاظت، غصے سے اجتناب یہ گناہ کبیرہ ہے جو ثواب کے بجائے عذاب کا باعث بنتا ہے۔ اس بابرکت رات میں ہم ایک مثبت، طاقتور اور کامیاب مسلمان بننے کا فیصلہ کریں۔ نیز ہم اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے اپنی اور اپنے آباؤ اجداد کی بخشش کے لیے صدق دل سے دعا کریں۔ اس رات ہم اللہ سے دعا گو ہیں کہ وہ ہمیں اس دنیا میں بہترین اور آخرت کی لامحدود زندگی میں بہترین جزا عطا فرمائے۔ ہم اپنے ٹوٹے ہوئے دل کے ساتھ اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے دعا گو ہیں کہ وہ پوری دنیا میں اسلام اور مسلمانوں کے دفاع کے لیے مسلم دنیا میں اتحاد عطا فرمائے۔ ہم اپنے مظلوم فلسطینی بھائیوں اور دنیا بھر کے دیگر مسلمانوں کے لیے خصوصی طور پر فتح المبین کی فتح کی دعا کرتے ہیں۔ اس رات میں زہد و استغناء کی زندگی، خشوع وخضوع والی زندگی، ایمان ویقین اور استقامت والی زندگی، اعمال صالحہ والی زندگی کی دعائیں مانگیں.. طمع، حرص اور شہوت سے بچنے کی غصے سے اجتناب، حرام مال سے بچنے کی دعائیں خوب کثرت سے مانگیں. ہم اپنے پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجتے ہیں. مشہور ومعروف عالم دین جسٹس مولانا محمد تقی عثمانی نے شبِ برات کے تعلق سے اور اس پر اعتراضات کرنے والوں کے متعلق بڑی اہم بات ارشاد فرمائی ہے.. رمضان کے لئے پاک صاف ہو جاؤ: بہر حال حقیقت یہ ہے کہ اس رات کی فضیلت کو بے اصل کہنا غلط ہے اور مجھے تو ایسا لگتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے یہ شب، برات رمضان المبارک سے دو دو ہفتے پہلے رکھی۔ ہے یہ درحقیقت رمضان المبارک کا استقبال ہے، رمضان کی ریہرسل ہو رہی ہے رمضان کی تیاری کرائی جارہی ہے کہ تیار ہو جاؤ، اب وہ مقدس مہینہ آنے والا ہے جس میں ہماری رحمتوں کی بارش برسنے والی ہے۔ جس میں ہم مغفرت کے دروازے کھولنے والے ہیں۔ اس کے لئے ذرا تیار ہو جاؤ۔ دیکھئے! جب آدمی کسی بڑے دربار میں جاتا ہے، تو جانے سے پہلے اپنے آپ کو پاک صاف کرتا ہے، نہاتا دھوتا ہے، کپڑے وغیرہ بدلتا ہے، لہذا جب اللہ تعالیٰ کا عظیم دربار رمضان کی صورت میں کھلنے والا ہے تو اس دربار میں حاضری سے پہلے ایک رات دیدی، اور یہ فرمایا کہ آؤ ہم تمھیں اس رات کے اندر نہلا دھلا کر پاک صاف کردیں گناہوں سے پاک صاف کردیں، تا کہ ہمارے ساتھ تمہارا تعلق صحیح معنی میں قائم ہو جائے اور جب یہ تعلق قائم ہوگا، اور تمہارے گناہ دھلیں گے تو اس کے بعد تم رمضان المبارک کی رحمتوں سے صحیح معنی میں فیض یاب ہو جاؤ گے۔ اس غرض کے لئے اللہ تعالیٰ نے ہمیں یہ رات عطا فرمائی، اس کی قدر پہچانی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس مبارک رات کی قدر کرنے اور اس رات میں عبادت کی توفیق عطا. (اصلاحی خطبات جلد چہارم) آخر میں اتنا ہی کہنا چاہوں گا کہ اپنے مرحومین، دادا دادی، نانا نانی، عزیز واقارب کو خصوصی دعاؤں میں یاد رکھیں.. اپنے محسنین، معاونین کا نام لے لے کر ان کے حق میں دعائیں کیجئے.. ملک وملت کی خوشحالی کے لیے، عورتوں، بہنوں، بیٹیوں کی عزت وآبرو کی حفاظت کے لیے، خصوصاً نوجوانوں کے لیے ان کے روشن مستقبل کے لئے، فتنے فساد سے بچنے کے لیے خوب دعائیں کیجئے.. اپنے اہل خانہ، بیوی، بچوں کے لیے ہمیشہ دعائیں کرتے رہیے. اللہ پاک ہم سب کو اس کے دین اور پیارے رسول اللہ صل اللہ علیہ وسلم کے طریقے پر چلنے والا بنادے.. آمین یارب العالمین.

بیوی کی باتیں سن کر

17 لاکھ ڈالرز کمانے والا شخص دھوکہ دہی کا مجرم قرار

امریکہ میں ایک شخص نے اپنی بیوی کی باتیں سن کر 17 لاکھ ڈالرز کمائے ہیں لیکن انھیں اس کے لیے دھوکہ دہی اور فراڈ کے الزامات کا سامنا ہے۔ امریکہ میں کاروباری ہیرا پھیری کی

روک تھام کے لیے ذمہ دار یو ایس سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن نے ایک شخص پر بیوی کی کاروباری گفتگو سن کر غیر قانونی طور پر 17 لاکھ ڈالرز منافع کا الزام لگایا ہے۔ کمیشن کا کہنا ہے کہ ٹیلر لوڈن کی اہلیہ دنیا کی تیل کی بڑی کمپنیوں میں سے ایک بی پی میں ملازم ہیں اور گھر سے کام کرتی ہیں۔ ان کے مطابق، لوڈن نے اپنی بیوی کو دورانِ کاروباری گفتگو بات کرتے سنا کہ بی پی 'ٹریول سینٹرز امریکہ' کو حاصل کرنے جا رہا ہے۔ اس معلومات کے حصول کے بعد لوڈن نے کمپنی کے حصص خرید لیے۔ کمیشن کا کہنا ہے کہ اس وقت یہ معلومات خفیہ تھیں اور عوامی معلومات کا حصہ نہیں تھیں۔ امریکی قانون کے مطابق جب کوئی شخص کسی پبلک کمپنی کی حصص کی خرید وفروخت ان معلومات کی بنیاد پر کرے جو عوام کے لیے دستیاب نہیں اور اس سے منافع کماتا ہے تو یہ کام سٹاک مارکیٹ میں دھوکہ دہی اور فراڈ کے زمرے میں آتا ہے۔ لوڈن کی بیوی بی پی کی انٹیگریشن ڈیپارٹمنٹ کے مینیجرز میں سے ایک ہیں اور 'ٹریول سینٹرز آف امریکہ' کی بی پی میں انضمام کے پروجیکٹ میں شامل تھیں۔ مانیٹرنگ ایجنسی کے مطابق، بی پی کے ٹریول سینٹرز امریکہ کے ساتھ معاہدے کی خبر کی اشاعت سے قبل لوڈن نے اپنی اہلیہ کے علم میں لائے بغیر ٹریول سینٹرز کے 450,46 شیئرز خریدے تھے۔ دونوں کمپنیوں کے درمیان معاہدے کے اعلان کے بعد، ٹریول سینٹرز کے حصص کی قیمت میں 71 فیصد اضافہ ہوا۔ بعد ازاں، لوڈن نے اپنے خریدے ہوئے تمام حصص بھاری منافع پر فروخت کر دیے۔ سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن کی جانب سے منافع کے بارے میں چھان بین کا سامنا کرنے کے بعد لوڈن نے اپنی بیوی سے ان شیئرز کی خریداری کا اعتراف کیا۔ انھوں نے اپنی بیوی کو بتایا کہ وہ اتنا پیسہ کمانا چاہتا تھے کہ ان کی اہلیہ کو لمبی شفٹوں میں کام کرنے کی ضرورت نہ رہے۔ تاہم، ان کی بیوی نے سٹاک کی خریداری کے بارے میں اپنے شوہر کے اعتراف کے بارے میں بی پی میں اپنے باس کو آگاہ کردیا۔ بی پی کو اس بات کا کوئی ثبوت نہیں ملا کہ لوڈن کی اہلیہ نے ٹریول سینٹرز کے ساتھ بی پی کے معاہدے کے بارے میں معلومات اپنے شوہر کو فراہم کی تھیں، اس کے باوجود ان کو نوکری سے نکال دیا گیا۔ لوڈن کی بیوی نے طلاق کے لیے درخواست دائر کردی ہے۔ یو ایس سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن کا کہنا ہے کہ لوڈن نے الزامات سے انکار نہیں کیا اور جرمانہ ادا کرنے پر رضامندی ظاہر کی ہے۔ لوڈن کو مجرمانہ الزامات کا بھی سامنا کرنا پڑسکتا ہے، اور جرم ثابت ہونے کی صورت میں جیل بھی جانا پڑسکتا ہے۔

لوک سبھا انتخاب 2024: دہلی میں کانگریس 3 اور عآپ 4 سیٹوں پر کھڑا کرے گی امیدوار، مشترکہ پریس کانفرنس میں اعلان

نئی دہلی: لوک سبھا انتخاب کے پیش نظر سیاسی سرگرمیاں دن بہ دن بڑھتی جارہی ہیں۔ سیٹ شیئرنگ کو لے کر این ڈی اے اور انڈیا اتحاد کی پارٹیوں میں تبادلہ خیال کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ اس درمیان دہلی میں انڈیا اتحاد نے سیٹوں کی تقسیم کا اعلان کر دیا ہے۔ ہفتہ کے روز کانگریس اور عآپ نے مشترکہ پریس کانفرنس کر واضح کر دیا کہ راجدھانی کی سات لوک سبھا سیٹوں میں سے چار پر عآپ امیدوار کھڑے کرے گی، جبکہ تین سیٹوں پر کانگریس امیدوار قسمت آزمائی کریں گے۔ دہلی کے کانسٹی ٹیوشن کلب کے ڈپٹی اسپیکر ہال میں آج کانگریس کی طرف سے مکل واسنک، دیپک باوریا، اروندر سنگھ لولی اور عام آدمی پارٹی (عآپ) کی طرف سے سندیپ پاٹھک، آتشی اور سوربھ بھاردواج پریس کانفرنس کے لیے پہنچے۔ اس دوران کانگریس لیڈر مکل واسنک نے بتایا کہ انڈیا بلاک پارٹیوں کے درمیان سیٹوں کی تقسیم پر تبادلہ خیال طویل مدت سے ہو رہا تھا اور اب اس سلسلے میں حتمی فیصلہ سامنے آگیا ہے۔ عآپ رکن پارلیمنٹ سندیپ پاٹھک نے پریس کانفرنس میں کہا کہ آج جمہوریت جس حالت سے گزر رہی ہے، اس میں انتخابات کی چوری ہو رہی ہے۔ ایسے میں آج ملک کو ایک ایماندار اور مضبوط متبادل کی ضرورت ہے۔ اتحاد میں آنے کا مقصد ملک کو بچانا ہے۔ اس انتخاب میں انڈیا اتحاد مضبوطی کے ساتھ لڑے گا اور بی جے پی کی پالیسی کو الٹ پھیر کر کے رکھ دے گا۔ بہر حال، عآپ کو دہلی میں جو چار لوک سبھا سیٹیں ملی ہیں وہ نئی دہلی، جنوبی دہلی، مغربی دہلی اور مشرقی دہلی ہیں۔ کانگریس کے حصے میں چاندنی چوک، شمال مشرقی دہلی اور شمال مغربی دہلی سیٹیں آئی ہیں۔ علاوہ ازیں گجرات میں کانگریس نے عآپ کو بھروچ اور بھاؤنگر لوک سبھا سیٹ دینے پر رضامندی ظاہر کی ہے۔ باقی 24 سیٹوں پر کانگریس اپنا امیدوار اتارے گی۔

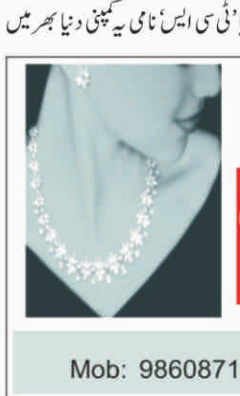

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا شہر کا بھروسے مند نام

کلثوم جویلرس

صرافہ بازار، ناندیڑ

پروپرائٹر: محمد انیس : Mob: 9860871766

روزنامہ
ورقِ تازہ
ریاستی۔قومی
दैनिक वरक-ए-ताजा
25.Feb.2024

جماعت اِسلامی ہند کی جانب سے ملک کی سالمیت کو برقرار رکھنے کے لیے جلگاؤں میں سَد بھاؤنا منچ کا قیام

جلگاؤں:24 ؍فروری (شیخ زیان احمد): آج ملک بھر افراتفری کا ماحول ہے سیاسی گلیاروں سے کئے جانے والے فیصلوں اور ذرائع ابلاغ کی دریغ گوئی سے عوام میں خاصی بے چینی دیکھی جارہی ہے۔ ملک کی یکجہتی کی قدیم تصویر اَب داغدار و بدصورت ہوتی جارہی ہے جس سے ہر ذی عقل شہری مستقبل کے تئیں متفکر نظر آتا ہے۔ ان تمام باتوں کو دھیان میں رکھتے ہوئے جماعت اِسلامی ہند کی جانب سے یکجہتی کی فضاء کو قائم کرنے نیز انسانیت واخلاق کے ماحول کو جلا بخشنے کی غرض سے ملک بھر میں سَد بھاؤنا منچ کا قیام کیا جارہا ہے۔ اسی ضمن میں جماعت اِسلامی ہند، جلگاؤں شاخ کی جانب سے شہر کے معروف پترکار بھون (Press Club) میں ایک پروگرام کا انعقاد کیا گیا جہاں شہر کے مختلف مذاہب کے پیشواؤں کو یکجا کر کے انھیں اس اہم کام کے بابت عملی اقدام کرنے کے لیے منچ کے قیام کا اعلان کیا گیا۔ آغاز محمد رفیق پٹوے کی تلاوت مع مراٹھی ترجمہ سے کیا گیا۔ مہمانان کے استقبال کے بعد پروگرام کے اغراض ومقاصد بیان کرتے ہوئے جماعت اسلامی ہند کے ناظمِ ضلع، جلگاؤں جناب سہیل امیر صاحب نے کہا کہ ہم سب ایک ہی ماں باپ کی

اولادیں ہیں لہٰذا ہم ایک ہی ہیں۔ یہ بات ہم کہتے ہیں مانتے بھی ہیں لیکن اس بارے میں کوئی عملی اقدام خال خال ہی کیا جاتا ہے۔ چائے کے ٹھیلوں پر ہم تمام مذاہب کے پیشواؤں کو ایک ساتھ چائے پیتا اور گپیں لڑاتا دیکھ کر ایک ماحول بنایا جاسکتا ہے۔ پھر کوئی میڈیا میں کتنا آلودگی پھیلائے لوگ اپنے سر کی آنکھوں سے یہ منظر دیکھ کر خود یکجہتی کا ماحول پنپنے لگے گا۔ بعد ازیں نوتن مراٹھا کالج کے شعبۂ علمِ سماجیات کے پروفیسر ڈاکٹر ویر بھدر راوِپڑ لوار صاحب نے اپنی تقریر میں کہا کہ موجودہ دور میں ستا اور کرسی کی سیاست سے ملک کی سالمیت کو خطرہ لاحق ہوچکا ہے۔ دارُالقضاء کے جلگاؤں شہر قاضی مفتی عتیق الرحمن صاحب نے کہا کہ اللہ نے انسانوں کو اپنا خلیفہ بنا کر بھیجا اگر ہم اس بات کو سمجھ لیں تو زمین پر امن قائم ہوکر سارا فساد ہی ختم ہوجائے گا۔ بودھ دھر گرو بھدنت این سوگت وَنس جی مہاتھیرو نے کہا انسان جب پیدا ہوتا ہے تو محض انسان ہوتا ہے لیکن بڑا ہوکر وہ سماج سے برائیاں سیکھ لیتا ہے۔ سِکھ مذہن کے گیانی گوردھن سنگھ سودھی جی نے اپنے خطاب میں کہا کہ اسلام کے پیغمبر محمد ﷺ صرف مسلمانوں کے نہیں بلکہ دنیا بھر ہر انسان کے لیے پیغمبر ہیں۔ انھوں نے ہر میدان میں رہنمائی کی ہے اُن کی تعلیمات کو عام کرنے کی ضرورت ہے۔ نیز گرو گرنتھ صاحب میں بھی حضرت محمد ﷺ کا ذکر ملتا ہے۔ گروگووِند سنگھ جی نے آپؐ کی شان میں نعت بھی لکھی ہیں۔ جماعت اسلامی ہند، مہاراشٹر کے سکریٹری محمد سمیع صاحب نے ناانصافی کے خلاف بیک آواز علم بلند کرنے کی ضرورت ہے۔ مراٹھی کے مصنف مِلند باگل نے یکجہتی کی ضرورت کو عام کرنے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ کوئی مذہب تشدد کی تعلیم نہیں دیتا یہ جاننے اور ماننے والے لوگوں کی تعداد کم ہے ہمیں اسے بڑھانے کی ضرورت ہے۔ حالات بدلنے کو نوجوانوں کو خود کمان سنبھالنی ہوگی۔ ہندو دھرم گرو وِشوناتھ جی جوشی نے جماعت کے اس اقدام کی خوب سراہنا کرتے ہوئے اس کارِ خیر میں ہمہ وقت تیار ہونے کی حامی دی۔ سنت ساہتیہ کے اسکالر، دھارمک جن مورچہ اور سد بھاؤنا منچ کے سکریٹری جناب رفیق پانیر کر صاحب نے کلیدی خطاب میں کہا کہ پیغمبر اسلام کی احادیث میں ایک کا مفہوم یہ ہے کہ دو انسانوں کو ملانے کا کام ہی اصل دھرم ہے۔ اس کے برخلاف دو انسانوں میں تفرقہ پیدا کرنا اُدھرم ہے۔ تاریخ کا مطالعہ کریں تو تمام سنتوں کی صوفیاء کی تعلیم ہی انسانیت اور یکجہتی کو بڑھاوا دینے والی ہے۔ تکارام مہاراج کے ابھنگوں میں جابجا اسلام کی تعریف کی گئی ہے۔ سانے گروجی نے اسلامی تہذیب نامی کتاب لکھی، ڈاکٹر امبیڈکر نے سلسلہ وار اداریہ اخبار میں حضور ﷺ پر لکھے۔ کیا یہ سب سد بھاؤنا کے دستاویزی اہمیت نہیں رکھتے۔ آج آگ لگانے والوں سے اتنا خطرہ نہیں جتنا تماش بین کی طرح بن کر ہاتھ پر ہاتھ دھرے کھڑے رہنے والوں سے ہی سماج کو خطرہ لاحق ہے۔ ہمیں آگ بجھانے والوں میں شامل ہونے کی ضرورت ہے۔ اخیر میں جماعت اسلامی ہند کے امیر مقامی شیخ مشتاق احمد نے جلگاؤں شہر کی سد بھاؤنا منچ کمیٹی کی تشکیل کا اعلان کیا گیا نیز کلمات تشکر کی ادا کئے۔ گرو وِشوناتھ جی جوشی کو منچ کا صدر، گیانی گوردھن سنگھ سودھی جی کو سکریٹری بنایا گیا۔

کے کے اردو گرلز ہائی سکول و جونیئر کالج میں ''تھینکیں گ ڈے'' کا انعقاد

جلگاؤں: 24 ؍فروری (عقیل خان بیاولی) انجمن خدمت خلق کے زیر اہتمام جاری کے کے اردو گرلز ہائی سکول و جونیئر کالج میں ۲۲ فروری مسٹر بیڈن پاویل و مسز پاویل کا جنم دن بطور تھینکیں گ ڈے غور وفکر کا دن کے طور پر شعبہ گائیڈس کے زیر اہتمام پرنسل تنویر جہاں اقبال شیخ کی صدارت میں منعقد ہوا اپنی صدارتی رہنمائی میں موصوفہ نے زندگی میں کامیاب ہونے کے لیے خدمت خلق کی اہمیت اور اس سے پہلے سنجیدگی سے کسی موضوع پر غور وفکر کی اہمیت پر اظہار کرتے ہوئے کہا کہ زندگی میں سکون اور سنجیدگی خدمت سے میسر ہوسکتے ہیں اس لیے ہر جگہ سنجیدگی لازمی ہے شعبہ کی نگراں استانیاں شکیلہ شیخ، سید رضوانہ، نے ورزش، یوگا سن کی اہمیت بتائی، جمیلہ خان، شیخ نازیہ، سمینہ شیخ، نسرین قادری نے کامیابی کے لیے محنت وکوشش کی۔

مانو میں اٹلی کے فلم ڈائرکٹر کی ماسٹر کلاس

حیدرآباد، 24 فروری (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی، انسٹرکشنل میڈیا سنٹر (آئی ایم سی) کے زیر اہتمام 26 فروری کو 11 بجے دن پر یویو تھیئٹر میں فوٹو گرافی اور فلم پر ماسٹر کلاس اور فلم اسکریننگ کا اہتمام کیا جارہا ہے۔ اٹلی کے معروف فلم ڈائرکٹر وفوٹو گراف مسیمیلیا نو مازوٹا ماسٹر کلاس لیں گے۔ رضوان احمد، ڈائرکٹر آئی ایم سی کے بموجب پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر صدارت کریں گے۔ مزید تفصیلات کے لیے محمد عامر بدر، پروڈیوسر وکنوینر پروگرام سے موبائل نمبر 8744994437 پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

چین کے تائیوان بارے اعلیٰ عہدیدار نے اتحاد کی حامی افواج کی حمایت کا وعدہ کیا

بیجنگ۔ 24 ؍فروری۔ ایم این این۔ بیجنگ کے تائیوان امور کے اعلیٰ عہدیدار نے صدارتی انتخابات میں آزادی کے جھکاؤ رکھنے والے امیدوار کے جیتنے کے ایک ماہ بعد اتحاد کی حامی قوتوں کی حمایت اور ثقافتی تعلقات کو گہرا کرنے کے لیے مزید کوششوں پر زور دیا ہے۔ سرکاری خبر رساں ایجنسی ژنہوا کی رپورٹ کے مطابق، وانگ ہننگ، جو تائیوان کے امور کے مرکزی رہنما گروپ کے سربراہ ہیں، نے تائیوان امور کی ورک کانفرنس کو بتایا کہ اس سال اس کا کام آبنائے تائیوان میں ''دوبارہ اتحاد کے عمل کو آگے بڑھانا'' اور ''امن واستحکام کو برقرار رکھنا'' تھا۔ کمیونسٹ پارٹی کے درجہ بندی میں نمبر 4 وانگ نے حکام سے کہا کہ انہیں تائیوان کی آزادی اور بیرونی طاقتوں کی مداخلت کے خلاف سخت کارروائی کرنے کی بھی ضرورت ہوگی۔ گزشتہ ماہ کا تائیوان کا صدارتی انتخاب آزادی کی طرف جھکاؤ رکھنے والی ڈیموکریٹک پروگریسو پارٹی کے ولیم لائی چنگ ٹی نے جیتا تھا جسے بیجنگ بارہا ایک خطرناک علیحدگی پسند کے طور پر بیان کرتا رہا ہے۔ وہ مئی میں عہدہ سنبھالیں گے جب موجودہ رہنما تسائی انگ وین مستعفی ہوجائیں گی۔ بیجنگ نے واشنگٹن کی بڑھتی ہوئی سیاسی حمایت اور تائیوان کو ہتھیاروں کی فروخت کو ''چین کے اندرونی معاملات میں بیرونی مداخلت'' کے طور پر تنقید کا نشانہ بنایا ہے، اور انہیں تائیوان کے ساتھ دوبارہ اتحاد کے منصوبے کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ قرار دیا ہے۔ وانگ نے کانفرنس کو یہ بھی بتایا کہ بیجنگ نے اپنے تائیوان ایجنڈے کو آگے بڑھانے اور ''ایک چائنہ'' کے اصول کے لیے بین الاقوامی حمایت حاصل کرنے میں ''مشکلات پر قابو پالیا ہے''۔ یہ ظاہر ہے کہ ہونڈوراس اور نورو نے گزشتہ 12 مہینوں میں تائی پے کے ساتھ اپنے تعلقات منقطع کر لیے ہیں۔ ''اس کے لیے ضروری ہے کہ کراس سٹریٹ تبادلے اور مختلف شعبوں میں تعاون کو وسعت دی جائے اور کراس سٹریٹ انضمام اور ترقی کو گہرا کیا جائے۔ ہمیں آبنائے تائیوان میں مشترکہ چینی ثقافت کے فروغ کے لیے زور دینا چاہیے اور چینی ہم وطنوں کے درمیان روحانی تعلقات کو فروغ دینا چاہیے۔'' بیجنگ تائیوان کو چین کے حصے کے طور پر دیکھتا ہے کہ ضرورت پڑنے پر اسے طاقت کے ذریعے دوبارہ متحد کیا جائے۔ امریکہ سمیت بیشتر ممالک تائیوان کو ایک آزاد ریاست کے طور پر تسلیم نہیں کرتے لیکن واشنگٹن طاقت کے ذریعے خود مختار جزیرے پر قبضہ کرنے کی کسی بھی کوشش کا مخالف ہے اور اسے ہتھیاروں کی فراہمی کا پابند ہے۔ جیسا کہ چین اس سال عوامی جمہوریہ چین کے قیام کی 75 ویں سالگرہ منائے گا، وانگ نے کہا کہ بیجنگ کو ''مادر وطن کے مکمل اتحاد کے حصول کے لیے تزویراتی اقدام کو مزید سمجھنے کی ضرورت ہوگی''۔ پچھلے سال اپنی تقریر کے برعکس، اس بار وانگ نے ''تائیوان کے پار ایک خاندان'' یا ''تائیوان کے عوام کو فائدہ پہنچانے والی پالیسیوں کو فروغ دینے'' کے لیے بیجنگ کی کوششوں کا حوالہ نہیں دیا۔

چین کا خفیہ ایجنڈا ---امریکی نوجوانوں کی سی سی پی کی بھرتی

بیجنگ۔ 24 ؍فروری۔ ایم این این۔ کم ازکم پانچ امریکی طلباء گروپوں نے جنوری میں بیجنگ کے دورے مکمل کیے، جو چینی رہنما شی جن پنگ کے اگلے پانچ سالوں میں تبادلے اور مطالعاتی پروگراموں کے لیے 000,50 نوجوان امریکیوں کو چین میں مدعو کرنے کے منصوبے کے آغاز کی نشاندہی کرتے ہیں۔ شی جن پنگ نے اس منصوبے کا اعلان گزشتہ سال اپنے دورہ سان فرانسسکو کے دوران کیا، جس میں چین امریکہ تعلقات کو بڑھانے کی اہمیت پر زور دیا گیا۔ چین کے سرکاری میڈیا، سنہوا نے 4 جنوری کو آئیووا سے تعلق رکھنے والی امریکی رہائشی سارہ لینڈ کے نام ژی کے خط کی اطلاع دی، جس میں 000,50 نوجوان امریکیوں کو چین مدعو کرنے کے بارے میں ان کے وژن کا خاکہ پیش کیا گیا۔ اس اقدام کو اس وقت مزید پذیرائی حاصل ہوئی جب ژی اور ان کی اہلیہ پینگ لیوان نے 10 جنوری کو یو ایس لنکن ہائی اسکول میں اساتذہ اور طلباء کی جانب سے چینی نئے سال کے مبارکبادی کارڈ کے جواب میں پروگراموں کا ذکر کیا۔ تاہم، امریکہ میں اسکالرز اس بات پر تشویش کا اظہار کر رہے ہیں کہ یہ تبادلہ پروگرام زیادہ مذموم مقصد کی تکمیل کر رہے ہیں، جو امریکی نوجوانوں کو مؤثر طریقے سے سی سی پی کے نادانستہ ایجنٹوں میں تبدیل کر رہے ہیں۔ صرف ایک مہینے میں، مختلف تعلیمی سطحوں کے گروپس، بشمول کولمبیا کے گریجویٹ طلباء، ورجینیا کے ٹیبل ٹینس کے کھلاڑی، کیلیفورنیا اسٹیٹ یونیورسٹی-لانگ بیچ کے انڈر گریجویٹ، مسکاٹین، آئیووا کے ہائی اسکول کے طلباء، اور یہاں تک کہ یوٹاہ کے پرائمری اسکول کے طلباء نے اپنے دورے مکمل کئے۔ ناقدین کا استدلال ہے کہ یہ دورے، جو بیرون ملک مطالعہ کے تجربات کے طور پر پیش کیے گئے ہیں، بنیادی طور پر نوجوان امریکیوں میں سی سی پی کے حامی رویوں کو فروغ دینا ہے۔ ان دوروں کے سفر نامہ، جیسا کہ جینیٹ ٹونگ، سٹیزن پاور انیشیٹوز فار چائنا کے ریسرچ فیلو، اور رائٹ سٹیٹ یونیورسٹی میں ماہر معاشیات پڑھانے والے ایون اوسبورن کے ایک تبصرے کے مضمون میں بیان کیا گیا ہے، میں قدیم چینی ثقافت اور کھانوں کی معمول کی نمائش، جدید دوروں کے دورے شامل ہیں۔ تیز رفتار ترقی اور کمیونسٹ سماجی نظام کی برتری کا وہم پیش کرتے ہوئے، سفر ناموں میں آمرانہ ریاست کے تاریک پہلوؤں کا ذکر آسانی سے چھوڑ دیا گیا ہے، جیسے وسیع نگرانی، حراستی کیمپ، مذہبی اور انسانی حقوق کا دباو، ماحولیاتی مسائل، اور غربت۔ اکثریتی آبادی ''میزبان'' چینی طلباء کے ساتھ بات چیت کے ذریعے، امریکی شرکاء مبینہ طور پر تیزی سے بندھے ہوئے تھے اور یہاں تک کہ متنازعہ چینی سوشل میڈیا ایپ وی چیٹ کو ڈاؤن لوڈ کرنے کی ترغیب دی گئی تھی۔ کچھ کو مبینہ طور پر چین میں تعلیم حاصل کرنے اور کام کرنے پر غور کرنے کے لیے مدعو کیا گیا تھا، جوان نوجوان ذہنوں کے مستقبل کے راستے پر اثر انداز ہونے کا ایک زیادہ کپٹی مقصد تجویز کرتے تھے۔ ناقدین کا استدلال ہے کہ سی سی پی کا حتمی مقصد حامیوں کی ایک ایسی نسل تیار کرنا ہے جو نظریاتی طور پر شی جن پنگ کے عالمی غلبہ کے وژن کے ساتھ منسلک ہوں۔ وہ متنبہ کرتے ہیں کہ ان پروگراموں کا مقصد معصوم امریکی نوجوانوں میں ''سرخ جین'' پیدا کرنا ہے، اور انہیں سی سی پی کے آمرانہ ماڈل کے لیے نادانستہ ٹولز میں تبدیل کرنا ہے۔ تبصرے کے مصنفین ایسے دوروں کا اہتمام کرنے والے اداروں کی ضرورت پر زور دیتے ہیں تاکہ یہ تسلیم کیا جاسکے کہ منزل صرف چین نہیں ہے بلکہ ''سی سی پی چائنا''، ایک ایسی جگہ ہے جہاں ایک پارٹی سب کو کنٹرول کرتی ہے۔ وہ طلباء پر زور دیتے ہیں کہ وہ سفر سے پہلے کی تربیت حاصل کریں جو کہ امریکہ اور چین کے تعلقات کی خرابی، اس طرح کے دوروں کو سپانسر کرنے کے پیچھے سی سی پی کے مقاصد، انسانی حقوق کے خدشات، اور وی چیٹ جیسے پلیٹ فارم سے منسلک سیکورٹی خطرات جیسے مسائل پر ایک امریکی نقطہ نظر فراہم کرتا ہے۔ یہ حکمت عملی افریقی ممالک میں سی سی پی کے لیے نئے ایجنٹوں کو تیار کرنے کے لیے مالی مراعات اور جنسی رغبت دونوں کو استعمال کرتی ہے۔ فی الحال، شی کے پانچ سالوں کے اندر 000,50 امریکی نوجوانوں کو ''چین کا تجربہ'' کرنے کے منصوبے کا مقصد ''نوجوانوں سے شروع کرنا'' ہے، جس کا مقصد ریاستہائے متحدہ میں سی سی پی ایجنٹوں کی شناخت اور ان کی نشوونما کرنا ہے۔ انہوں نے امریکی عوام پر زور دیا کہ ''اس بارے میں انتہائی چوکس رہیں اور سی سی پی کے فریب کو ان کے بچوں کی آنکھیں اندھی اور ان کے دلوں میں زہر آلود نہ ہونے دیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ سی سی پی افریقی ممالک سے متعدد نوجوان طلباء کو چین لانے میں بہت زیادہ سرمایہ کاری کر رہا ہے۔ ان افراد کو فراخدلی سے رہنے کے الاؤنسز فراہم کیے جاتے ہیں، اور شیڈونگ یونیورسٹی یہاں تک کہ ہر افریقی طالب علم کو تین چینی طالبات کو ''مطالعہ کے شراکت دار'' کے طور پر تفویض کرتی ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ایسا کوئی قانون نہیں ہے جس کے آگے سی سی پی اپنے مذموم مقاصد کی تکمیل کے لیے نہ جھکے۔ آخر میں، جیسا کہ سی سی پی بظاہر معصوم تبادلے کے پروگراموں کے ذریعے اپنا اثر ورسوخ بڑھاتا ہے، یہ امریکی اداروں اور شرکاء کے لیے چوکنا رہنا اور ان اقدامات کے پیچھے اصل مقاصد کا تنقیدی جائزہ لینا بہت ضروری ہوجاتا ہے۔ جمہوریت اور آزادی کی اقدار، جنہیں امریکہ نے پالا ہے، ایک جامع سی سی پی حملے کی زد میں ہیں، اور یہ ضروری ہے کہ نوجوان نسل کی سالمیت اور آزادی کو ممکنہ نظریاتی ہیرا پھیری سے بچایا جائے۔

مشرقی چین کے نانجنگ میں آتشزدگی سے کم ازکم 15 افراد ہلاک

بیجنگ۔ 24 ؍فروری۔ ایم این این۔ چین کے مشرقی علاقے نانجنگ میں ایک رہائشی عمارت میں آگ لگنے سے کم ازکم 15 افراد ہلاک اور 44 زخمی ہوگئے۔ مقامی حکام نے ہفتے کو یہ اطلاع دی۔ آگ جمعہ کی صبح لگی، حکام نے ایک پریس کانفرنس میں کہا، ابتدائی تحقیقات کے مطابق آگ عمارت کی پہلی منزل سے لگی، جہاں الیکٹرک بائیکس رکھی گئی تھیں۔ یہ عمارت نانجنگ کے یوہواتائی ضلع میں واقع ہے، جو 80 لاکھ سے زیادہ کا شہر ہے جو شنگھائی سے تقریباً 260 کلومیٹر (162 میل) (شمال مغرب میں واقع ہے۔ حکام نے بتایا کہ صبح 6:00 بجے تک آگ پر قابو پا لیا گیا تھا، اور تلاش اور بچاؤ آپریشن جمعہ کی دوپہر 02:00 بجے کے قریب ختم ہوگیا تھا۔ ایمرجنسی سروسز نے بتایا کہ آگ پر قابو پانے کے لیے 25 فائر ٹرکوں کو متحرک کیا گیا تھا۔ چینی سوشل نیٹ ورکس پر گردش کرنے والی فوٹیج میں آدھی رات کو ایک فلک بوس عمارت کو آگ لگتی دکھائی دے رہی تھی، جس سے سیاہ دھواں نکل رہا تھا۔ دیگر تصاویر میں عمارت کی کئی منزلوں کو بھسم کرنے والے بہت بڑے شعلے دکھائے گئے ہیں، اندھیرے میں قریبی ایمرجنسی گاڑیوں کی چمکتی ہوئی روشنیاں دکھائی دے رہی ہیں۔ اضافی فوٹیج، بظاہر بعد میں لی گئی، عمارت کے کئی مقامات سے سفید دھواں اُڑتے ہوئے دکھاتا ہے۔ حکام نے بتایا کہ 44 زخمیوں کو علاج کے لیے ہسپتال بھیجا گیا، ان میں سے ایک کی حالت ''تشویشناک'' ہے جب کہ دوسرا شدید زخمی ہے۔ ایک پریس کانفرنس میں شہر کے میئر چن زیچانگ نے متاثرین کے اہل خانہ سے تعزیت اور معذرت کی۔

کراچی کی سٹی کونسل نے بڑھتے ہوئے اسٹریٹ کرائمز پر تشویش کا اظہار کیا

کراچی۔ 24 ؍فروری۔ ایم این این۔ سٹی کونسل نے شہر میں امن و امان کی بگڑتی ہوئی صورتحال پر گلیارے کے دونوں اطراف کے اراکین کے تحفظات کی بازگشت سنائی جبکہ میئر مرتضیٰ وہاب نے اسٹریٹ کرائمز کی بڑھتی ہوئی وارداتوں سے نمٹنے کے لیے کمیٹی بنانے کے لیے کچھ اراکین کی جانب سے پیش کردہ تجویز پر اتفاق کیا۔ کراچی میٹروپولیٹن کارپوریشن (کے ایم سی) کی کونسل کا جنرل اجلاس اس کے کونسل ہال میں منعقد ہوا جس میں گلستان جوہر میں قتل ہونے والے ضلع ملیر سے تعلق رکھنے والے پاکستان پیپلز پارٹی کے یوسی چیئر مین صابر علی مگسی کے ایصال ثواب کے لیے دعا کی گئی۔ اجلاس میں پیش کی گئی دو یکساں قراردادوں کے ذریعے مطالبہ کیا گیا کہ پی پی پی کے مقتول یوسی چیئرمین کے قاتلوں کو جلد از جلد گرفتار کر کے قرار واقعی سزا دی جائے۔ قراردادیں پیپلز پارٹی کے ایڈووکیٹ ارشاد علی اور جماعت اسلامی (جے آئی) کے قاضی صدرالدین نے پیش کیں، جنہوں نے بھی قراردادوں پر اظہار خیال کیا۔ قراردادوں پر اپنے خیالات کا اظہار کرنے والے دیگر اراکین میں پیپلز پارٹی کے پارلیمانی لیڈر سید نجمی عالم، جماعت اسلامی کے پارلیمانی لیڈر ایڈووکیٹ سیف الدین اور اسد امان شامل تھے۔ مقررین نے صابر علی مگسی کے بہیمانہ قتل کی شدید الفاظ میں مذمت کی اور کونسل کے تمام ممبران کی جانب سے دلی رنج وغم کا اظہار کیا۔ انہوں نے قانون نافذ کرنے والے اداروں سے مطالبہ کیا کہ مگسی کے قاتلوں کو جلد از جلد گرفتار کیا جائے۔ دونوں قراردادیں متفقہ طور پر منظور کی گئیں۔ قراردادوں پر بحث کے دوران ارکان نے شہر میں بڑھتے ہوئے اسٹریٹ کرائمز پر شدید تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے تجویز پیش کی کہ کراچی میں بڑھتے ہوئے اسٹریٹ کرائمز سے نمٹنے کے لیے کونسل ممبران پر مشتمل کمیٹی بنائی جائے۔ انہوں نے یہ بھی تجویز کیا کہ مجوزہ کمیٹی کو انسپکٹر جنرل آف پولیس سے شہر میں جرائم کی صورتحال پر تبادلہ خیال کرنا چاہیے۔ میئر نے تجویز کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ ایوان کے ارکان پر مشتمل کمیٹی بنائی جائے گی جو آئی جی سندھ سے ملاقات کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ کمیٹی میں ہر سیاسی جماعت کو نمائندگی دی جائے گی جو قانون نافذ کرنے والے اداروں کو کراچی میں جرائم کی صورتحال سے آگاہ کرے گی اور اس سلسلے میں فوری اقدامات پر زور دے گی۔ میئر نے کہا کہ شہر کے آج کے اجلاس کی کارروائی احسن طریقے سے چلائی گئی اور امید ظاہر کی کہ کونسل کے آئندہ اجلاسوں میں بھی یہ سلسلہ جاری رہے گا تاکہ اس کونسل کے ممبران کراچی کے شہریوں کو مختلف مسائل سے نجات دلا سکیں۔

راولپنڈی میں گیس رساو کے باعث دھماکہ، 6 افراد زخمی

راولپنڈی۔ 24 ؍فروری۔ ایم این این۔ راولپنڈی کے علاقے ڈھوک سیداں میں گھر میں گیس لیکج کے باعث دھماکے سے 6 افراد زخمی ہوگئے۔ تفصیلات کے مطابق ریسکیو حکام کا کہنا ہے کہ دھماکہ گیس لیکج کے باعث ہوا جس میں ایک شخص، اس کی بیوی اور چار بچے زخمی ہوئے۔ ریسکیو ذرائع کا کہنا ہے کہ زخمی بچوں اور ان کے والدین کو قریبی اسپتال منتقل کر دیا گیا ہے۔ اس سے قبل کراچی کے علاقے سائٹ ایریا میں گیس لیکج کے باعث ہونے والے دھماکے میں ایک ہی خاندان کے کم ازکم چار افراد جھلس کر زخمی ہوگئے تھے۔ پولیس کے مطابق واقعہ مومن آباد تھانے کی حدود میں پیش آیا، جہاں میٹروول کے علاقے میں ایک گھر میں گیس بھرنے سے دھماکہ ہوا، جس کے نتیجے میں 4 افراد زخمی ہوگئے۔ زخمیوں میں ایک خاندان شامل ہے جس میں ایک مرد اور ایک عورت اور دو بچے شامل ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ دھماکے سے مکان کے حصوں کو نقصان پہنچا اور اس کے نتیجے میں دیوار کی دیوار بھی گر گئی۔ زخمیوں کو علاج کے لیے ہسپتال منتقل کر دیا گیا ہے کیونکہ پولیس کا کہنا ہے کہ وہ دھماکے کی وجوہات کی تحقیقات کر رہے ہیں۔ ایک الگ واقعے میں بلوچستان کے ضلع لسبیلہ میں گیس کے زوردار دھماکے سے کم ازکم 12 افراد جاں بحق اور متعدد زخمی ہوگئے۔

پنج کی ضلع پریشد اردو مڈل اسکول میں سالانہ ثقافتی پروگرام واعزازی تقریب

اکولہ: 24 ؍فروری (ڈاکٹر ذاکر نعمانی) اکولہ ضلع کے اکوٹ تعلقہ میں واقع پنج کی ضلع پریشد اردو

مڈل اسکول میں سالانہ ثقافتی پروگرام واعزازی تقریب کا انعقاد کیا گیا جس کی صدارت جواد حسین (ریاستی ترجمان مروس) نے فرمائی جب کہ مہمان خصوصیاً کاش بھاؤ کولھے سرپنچ، گجانن ساورکر وستار ادھیکاری، محمد اظہر الدین صدر مروس آکولہ اور ساجد خان تعلقہ صدر مروس آکوٹ نے خصوصی شرکت رہی۔ اعزازی شخصیات میں مدھوکر سوریاونشی بی ای او آکوٹ، ناصرالدین انصاری بی ای او مرتضیٰ پور، سوریہ ونشی صاحبہ کیندر پرمکھ پنج، نعیم فراز، وجاہت علیم، مدثر سر، مقیت الرحمن اور عرفان ظفر سر موجود رہے۔ ابتداء میں آئے ہوئے سبھی مہمان اکرام کا استقبال کرنے کے بعد اسکول کے مدرس متین بیکل کے ہاتھوں اعزازی شخصیات کا اعزاز شال، ہار اور ایک مومنٹو دے کر کیا گیا یہ اعزاز ان تمام حضرات کا اپنے اپنے پیشہ میں ایمانداری محنت اور قابلیت کو دیکھتے ہوئے کیا گیا۔ ابتدائی نظامت کے فرائض دہی ہنڈہ کے نہایت قابل اور فعال معلم حسین سر نے بہت ہی عمدہ انداز میں کر کے حاضرین کا دل جیت لیا بعد ازاں مدرسہ ہذا کے صدر معلمہ شگفتہ یاسمین باجی اور مدرس متین بیکل کی رہنمائی میں طلباء کا سالانہ تہذیبی وثقافتی جلسہ کا آغاز ہوا جس میں طلباء نے معاشرتی، تعلیمی، سماجی موضوعات پر مختلف ڈرامے، گیت بہت ہی عمدہ اور بہترین انداز میں پیش کر کے سامعین کی خُوب داد و تحسین بٹوری۔ اس سالانہ اجلاس کے لئے متین بیکل کی محنتوں اور کوششوں کو سراہا گیا۔ جلسہ کی کامیابی کے لئے مدرسہ ہذا کے اسٹاف نے بھر پور تعاون کیا۔

سعودی عرب کا یومِ تاسیس یومِ امن وانسانیت: محمد رضوان سلفی

پورنیہ: 24 ؍فروری (اسرار عادل عالیاوی) 24 فروری/ دنیا کے نقشے پر سعودی عرب ہی وہ واحد ملک ہے جہاں مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں حرمین شریفین واقع ہیں۔ یہ خصوصی امتیاز اسی ملک کو حاصل ہے جو اسے خاص شناخت اور اہمیت وفضیلت عطا کرتا ہے۔ چنانچہ دین پسند سعودی حکام اور خیر خواہ عوام نے ان امتیازات وخصوصیات کے پیشِ نظر اللہ تعالیٰ کی شکر گزاری کے طور پر حرمین شریفین کی بھرپور خدمت کی۔ ملامت ومخالفت کرنے والوں اور طعن وتشنیع کا ہدف بنانے والوں کی پرواہ کئے بغیر دونوں حرم کو شرک وبدعت سے پاک صاف رکھنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔ قرآن وحدیث کو دستور بنایا۔ توحید خالص اور سنتِ نبوی کی بالادستی قائم کی۔ ملک کو امن وسلامتی کا گہوارہ بنایا۔ حج وعمرہ کا چست ودرست نظام بنایا۔ دنیا کے جس خطے میں بھی بدامنی، قتل وغارت گری، حکومت وعوام الناس میں رسہ کشی اور آسمانی وزمینی آفات اور فسادات کی وجہ سے لوگ متاثر ہوئے اور ظلم وستم کا

نشانہ بنے سعودی حکومت ان کا دین ودھرم اور ذات پات دیکھے بغیر مالی امداد، راحت رسانی اور صُلح کے قیام میں ہمیشہ پیش پیش رہی۔ (حفظها الله و أدامر عزا) مذکورہ بالا تمام باتیں معروف اسلامک اسکالر صوبائی جمعیت اہل حدیث بہار کے نائب امیر جامعہ خدیجۃ الکبریٰ ڈنگرہ گھاٹ کے ڈائریکٹر مولانا آزاد انٹرنیشنل اسکول کے چیئرمین فضیلۃ الشیخ محمد رضوان عبدالحکیم السلفی حفظہ اللہ نے نامہ نگاروں سے گفتگو کرتے ہوئے کہیں۔ مولانا محمد رضوان سلفی نے اس عظیم الشان مملکتِ انسانیت ومحبت کے قومی دن کے اس مبارک موقع پر سب سے پہلے مملکتِ سعودیہ عربیہ سے شرک وبدعت، بدامنی وبدنظمی اور انتشار وافتراق کا خاتمہ کر موجودہ متحدہ ومستحکم سعودی حکومت کے بانی مردِ آہن ملک عبدالعزیز آلِ سعود دعائے رحمت ومغفرت اور رفعِ درجات کے مستحق ہیں (رحمه الله و أسكنه فسيح جناته) پھر موجودہ سعودی حکمراں اور عوام کو دل کی گہرائیوں سے مبارک باد پیش کی بطورِ خاص خادم حرمین شریفین شاہ سلمان بن عبدالعزیز آلِ سعود اور ان کے ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان کی خدمت میں ہدیۂ تہنیت وتبریک بھی پیش کیا۔ اس دعا کے ساتھ کہ ربِّ ذوالجلال اس پاک ومقدس سرزمین کی خوش حالی اور امن وسکون قائم ودائم رکھے اور اس ملک کی ہر شر سے حفاظت فرمائے آمین۔ و صلى الله تعالى على النبي وبارك وسلم۔

کانٹوں بھرا تاج پاکستان کے موجودہ وزیراعظم کا منتظر !

اسلام آباد۔ 24 ؍فروری۔ ایم این این۔ جیسے ہی اور جب شہباز شریف نئے وزیراعظم کا عہدہ سنبھالیں گے، ان کے لیے سب سے بڑا چیلنج یہ ہوگا کہ'' پاکستان کی معیشت کو استحکام کے ایک مخصوص موڈیم کی طرف کیسے لے جایا جائے۔ لیکن انہیں فوری طور پر تین رکاوٹوں کا سامنا ہے۔ ان کے بڑے بھائی نواز شریف، آرمی چیف جنرل عاصم منیر اور انٹرنیشنل مانیٹری فنڈ (آئی ایم ایف)۔ شہباز شریف جس صورت حال میں باگ ڈور سنبھالتے ہیں وہ ہمیشہ کی طرح تابناک ہے۔ بین الاقوامی سرمایہ کاری کے مشیر موڈیز نے سنگین معاشی چیلنجوں سے خبردار کیا تھا جیسے ادائیگیوں کا غیر یقینی توازن، انتہائی کمزور نمو اور آسمان چھوتی مہنگائی جس سے فوری اور ہوشیاری سے نمٹنے کی ضرورت ہے۔ اس طرح کے انتباہات ملک میں حالیہ انتخابات کے قابل اعتراض عمل کے بارے میں مغرب کے تنقیدی نقطہ نظر کی علامت ہیں۔ حال ہی میں اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی طرف سے شائع ہونے والی پاکستان کی مالیاتی رپورٹ میں کل قرضوں اور واجبات میں غیر معمولی اضافے کا اشارہ دیا گیا ہے جس سے یہ اعداد وشمار 2.81 ٹریلین پاکستانی روپے ہوگئے ہیں، جو کہ گزشتہ سال کے دوران تقریباً 27 فیصد سے زیادہ ہے۔ رپورٹ میں حکومت کے جمع شدہ قرض کو 2.27 فیصد کی شرح سے رکھا گیا ہے، جو دسمبر 2022 سے اوسطاً 48 بلین روپے یومیہ ہے، جو کہ عوامی قرضوں میں سب سے زیادہ ماہانہ اضافے میں سے ایک ہے، جس میں نگران حکومت کے پانچ ماہ شامل ہیں۔ اس اہم چیلنج میں اضافہ مہنگائی اور بیروزگاری کی بلند شرحیں ہیں جو پچھلے کچھ سالوں سے عام شہریوں کی زندگی کے معیار اور وقار کو نقصان پہنچا رہی ہیں۔ وزارت خزانہ کے تازہ ترین مالیاتی پالیسی بیان 2024 کے مطابق، پچھلے مالی سال کے اختتام تک ہر شہری کے قرضوں کا بوجھ 2.25 فیصد بڑھ کر 624,271 روپے تک پہنچ گیا۔ مکمل طور پر، ایک سال کے اندر ہر شخص کے قرض کے بوجھ میں 500,54 پاکستانی روپے کا اضافہ ہوا۔ یہ بہت بڑے چیلنجز اندرونی اور بیرونی قوتوں کی طرف سے مزید بوجھل ہیں جن کا اس بات پر بڑا اثر ہے کہ چھوٹے شریف اپنی اننگز کا آغاز کیسے کرتے ہیں۔ اس کا بڑا بھائی وہیل میں سپوکس کا پہلا سیٹ لگانے والا پہلا شخص ہوگا۔ گزشتہ اگست میں ختم ہونے والے پہلے دور حکومت کی طرح دونوں شریف برادران نے اقتصادی پالیسیوں اور روز پر خزانہ پر واضح اختلافات کو دھوکہ دیا۔ اب ان دونوں اہم انتخاب کو زرداری خاندان اور فوج کو منظور کرنا ہوگا۔ معیشت کو چلانے میں فوج ایک اہم عنصر ہے۔ جنرل منیر سرگرمی سے سرمایہ کاری کے خواہاں ہیں، اور کارپوریٹ فارمنگ جیسے اہم اقتصادی منصوبوں کو چلا رہے ہیں۔ انہوں نے اسپیشل انویسٹمنٹ فیسیلیٹیشن کونسل کی تشکیل میں اہم کردار ادا کیا، جو بیرون ملک سے سرمایہ کاری کو راغب کرنے کا ایک اہم ذریعہ ہے۔ کونسل میں فوجی افسران موجود ہیں۔ اپنے پہلے کے اوتار میں، شہباز حکومت نے سندھ، پنجاب اور خیبر پختونخوا میں ہزاروں ایکڑ زرعی اراضی حاصل کرنے میں فوج کا اہم کردار ادا کیا تھا۔ اس بار کونسل پر پاک فوج کی گرفت مزید مضبوط ہونے کا امکان ہے۔ تیسرا عنصر جس میں بہت سے اثر ورسوخ ہیں وہ ہے آئی ایم ایف۔ آئی ایم ایف مغرب کی نمائندگی کرتا ہے اور پاکستان کی زندگی میں اس وقت تک ایک اہم عنصر رہے گا جب تک وہ خود تیر نہیں کرسکتا۔ مغرب، خاص طور پر امریکہ، پاکستان کو اپنے اسٹریٹجک خچر کے طور پر کام کرنے کے لیے، خاص طور پر چین، ایران اور روس کے بڑھتے ہوئے اثر ورسوخ کا مقابلہ کرنے کے لیے آئی ایم ایف کا فائدہ اٹھائے گا۔ پاکستان میں چین کا کردار اپنی سرمایہ کاری، بیل آؤٹ اور سفارتی حمایت کے ذریعے تیزی سے بڑھے گا۔ شہباز شریف حکومت پر سخت دباؤ ہوگا کہ وہ بڑھتی ہوئی جنگجو سپر پاورز اور ان کی پارٹی پیپلز پارٹی اور فوج کے درمیان اندرونی طاقت کی حرکیات کے درمیان توازن برقرار رکھے۔ ایک ذلیل نواز شریف ان کا پہلا کانٹا ثابت ہوسکتا ہے۔

پنجاب یونیورسٹی میں بلوچ اور پشتون طلباء پر حملہ، 20 زخمی

اسلام آباد۔ 24 ؍فروری۔ ایم این این۔ پنجاب یونیورسٹی میں بلوچ کونسل نے بدھ کے روز ایک مذہبی گروہ سے وابستہ عناصر کی طرف سے بلوچ اور پشتون طلباء پر ''وحشیانہ حملے'' کی شدید مذمت کی ہے۔ کونسل کے مطابق، 30 کے قریب جارح افراد، جن کی شناخت مذہبی تنظیم کے ارکان کے طور پر کی گئی، جسے جمعیت کے نام سے جانا جاتا ہے، نے جینڈر اسٹڈیز ڈیپارٹمنٹ میں کھیلوں کے ایک ایونٹ کے دوران بلوچ طلباء کو نشانہ بنایا۔ حملہ آوروں نے پرتشدد حملہ کیا جس سے آٹھ بلوچ طلباء شدید زخمی ہوگئے۔ اس کے ساتھ ہی، اسی مذہبی گروہ سے منسلک ایک اور کالج میں بھی اسی طرح کی جارحیت کی اطلاع ملی، جہاں 12 پشتون طلباء شدید زخمی ہوئے۔ جب بلوچ اور پشتون طلباء وائس چانسلر کے دفتر کے باہر احتجاج کرنے اور مجرموں کی گرفتاری کا مطالبہ کرنے کے لیے جمع ہوئے تو لاہور پولیس یونیورسٹی انتظامیہ نے مبینہ طور پر طاقت سے جواب دیا۔ ایک کریک ڈاؤن شروع ہوا، جس کے نتیجے میں متعدد بلوچ اور پشتون طلباء کو گرفتار کیا گیا۔ بلوچ کونسل نے گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے زور دیا کہ وہ تشدد کے اس عمل کی شدید مذمت کرتے ہیں۔ انہوں نے غیر قانونی طور پر حراست میں لیے گئے بلوچ اور پشتون طلباء کی فوری رہائی کا مطالبہ کیا اور لاہور انتظامیہ کو ان کی حفاظت کا ذمہ دار ٹھہرایا۔ بلوچ کونسل نے صورتحال کے پرامن حل پر زور دیا ہے اور حکام پر زور دیا ہے کہ وہ مجرموں کے خلاف فوری کارروائی کریں۔ اس واقعے نے بڑے پیمانے پر غم وغصے کو جنم دیا ہے، مختلف طلبہ تنظیموں اور انسانی حقوق کے کارکنان پنجاب یونیورسٹی میں انصاف اور اقلیتی طلبہ کے تحفظ کے لیے کورس میں شامل ہوئے۔

خضدار میں 15 سالہ لڑکی کی زبردستی شادی کے خلاف اہل خانہ کا احتجاج

حضدار۔ 24 ؍فروری۔ ایم این این۔ خضدار میں ایک خاندان نے یونس حسن کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کرتے ہوئے نال میں اسسٹنٹ کمشنر آفس کے باہر سڑک بلاک کر کے احتجاج کیا۔ گریشا میں سابق ایجوکیشن آفیسر اور ایس ایس ٹی ٹیچر حسن پر ایک نابالغ سے اس کی رضا مندی کے بغیر زبردستی شادی کرنے کا الزام ہے، جس کی شناخت سمرینہ کے نام سے ہوئی ہے۔ خاندان کا الزام ہے کہ مبینہ طور پر 15 سالہ سمرینہ کو حسن نے اغوا کیا اور زبردستی شادی کی، جس کی وجہ سے وہ اس کے خلاف فرسٹ انفارمیشن رپورٹ (ایف آئی آر) درج کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ان کی کوششوں کے باوجود، پولیس نے ابھی تک سرکاری طور پر ایف آئی آر درج نہیں کی ہے، حالانکہ اس کے لیے درخواست جمع کرائی گئی ہے۔ اہل خانہ کے مطابق یونس نے گریشا کے علاقے سے ایک بیوہ کی نابالغ بیٹی سمرینہ کو تعلیمی مواقع فراہم کرنے کی آڑ میں صرف زبردستی شادی کرنے کے لیے اغوا کیا۔ خضدار پریس کلب میں ایک پریس کانفرنس کے بعد اس واقعے نے عوام کی توجہ حاصل کی۔ تاہم پریس کلب کے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز سے مبینہ طور پر تقریب کی کوریج ہٹادی گئی۔ ایک ذریعے نے، جس نے اپنا نام ظاہر نہ کرنا چاہا، نے دی بلوچستان پوسٹ کو بتایا کہ ملزم کا خاصا مقامی اثر ورسوخ ہے، ممکنہ طور پر اسے حکومت سے وابستہ افراد کی حمایت حاصل ہے، جس کی وجہ سے ہوسکتا ہے کہ پریس کانفرنس کی کوریج کو ہٹا دیا گیا ہو۔ ایک ویڈیو بیان میں ثمرینہ کی والدہ بصران نے اپنی بیٹی کی عمر اور شادی کی وجہ بننے والے دھوکے باز حالات پر روشنی ڈالی۔ میری بیٹی، صرف پندرہ سال، سے تعلیم کا وعدہ کیا گیا تھا لیکن اس کی بجائے زبردستی شادی کر دی گئی تھی۔

کانگریس کے 55 سابقہ کارپوریٹرس کی بی جے پی میں شمولیت

ناندیڑ:24 /. فروری۔(ورقِ تازہ نیوز) کانگریس پارٹی کے سینئر لیڈر اشوک راؤ چوہان کی بی جے پی میں شمولیت کے بعد حسب توقع ناندیڑ شہر میں کانگریس پارٹی کے تقریباً55 سے زاید ہندو اور دلت کارپوریٹرس نے آج باظابطہ بی جے پی میں اپنے قائد اشوک چوہان کی موجودگی میں شمولیت اختیار کرلی ہے۔اب صرف کانگریس کے مسلم سابقہ کارپوریٹرس کانگریس میں رہے گئے ہیں۔مگر آئندہ کارپوریشن انتخابات تک کون کہاں اور کس پارٹی میں جائے گا فی الحال ابھی کچھ کہانہیں جاسکتا ہے۔اشوک راؤ نے میڈیا سے بات چیت میں کہا کہ ناندیڑ-واگھالا میونسپل کارپوریشن کی پچھلی میعاد کے کارپوریٹروں کے ساتھ آج ایک وسیع تبادلہ خیال کیا گیا۔55 سے زیادہ سابق منتخب کارپوریٹروں اور کوآپٹ اراکین نے وزیراعظم نریندر مودی کی قیادت میں یقین رکھتے ہوئے ترقی کے دھارے میں شامل ہونے کا فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ میں بھارتیہ جنتا پارٹی میں شامل ہونے والے تمام سابق کارپوریٹروں کو تہہ دل سے مبارکباد اور خوش آمدید کہتا ہوں۔ادھر ناندیڑ کو اشوک چوہان کا گڑھ کہا جاتا ہے۔اگرچہ انہیں گزشتہ لوک سبھا انتخابات میں ناندیڑ سے شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا،لیکن ان کے پاس اچھے عوامی تعلقات ہیں اور ضلع میں کارکنوں کا ایک بڑا نیٹ ورک ہے۔اس لیے یہ پیشین گوئی کی جارہی ہے کہ سابق کارپوریٹرس کے بعد اشوک چوہان کی حمایت کرنے والے ایم ایل اے اور کچھ دوسرے لیڈر آئندہ لوک سبھا انتخابات کے پیش نظر کانگریس چھوڑ کر بی جے پی میں شامل ہو سکتے ہیں۔یہ دیکھنا اہم ہوگا کہ اگلے چند دنوں میں کیا ہوتا ہے۔

آج بڑی درگاہ شریف ناندیڑ میں 513ویں

مجلس بسلسلہ فیضان شب برات منعقد ہوگی

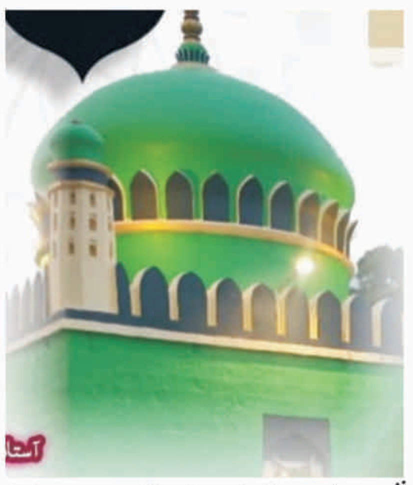

ناندیڑ:شہر ناندیڑ میں واقع قدیم خطہ دکن کی بابرکت اجابت والی اولین مرکزی خانقاہ کلاں امام سلسلہ عاشقان مکہا شاہی سلسل العالیہ جعفریہ طیفوریہ بدیع المداریہ مجمع السلاسل طبقاتیہ بامشہور بڑی درگاہ شریف گادی پورہ ناندیڑ میں 513 ویں مجلس بسلسلہ فیضان شب بر?ت حسب نظام العمل تین نشیست میں منعقد ہوکر فیض بخش عام ہوگی۔زیر سرپرستی صاحب سجادہ گدی نشین و متولی بڑی درگاہ شریف تقدس مآب حضرت سید شاہ محمد نصیرالدین شمیم حسینی صاحب قبلہ جعفری مداری العاشقان مکہا شاہی جامع السلاسل حفظ اللآج بتاریخ:- 25فروری/2024 بروز اتوار/ مطابق:- 14 شعبان المعظم/1445ھ (شب بر?ت) میں مسجد کلاں بڑی درگاہ شریف میں پہلی نشست:- بعد نماز مغرب ترغیب 6رکعت نفل نماز (اوابین) وتلاوت سورہ یس اور دعا نصف شعبان،اجتماعی دعا خیر۔

دوسری نشست:-مسجد کلاں بڑی درگاہ شریف میں عشاء کی اذان 8:30بجے اور جماعت 9:00 بجے قائم ہوگی۔اذان تا جماعت قائم ہونے تک فیضان شب بر?ت پر خطیب وامام مسجد ہذا مولانا عبدالقدیر صاحب کا بیان ہوگا۔اور بعد نماز عشاء محفل درود پاک ومجلس قرآن خوانی صلوۃ السلام دعا خیر بعد از تقسیم تبرک اور آستانہ مقدسہ امام سلسلہ عاشقان مکہا شاہی مداری ?میں پیشکشی چادر گل عطر پوشی بر مزار انوار بعد فاتحہ، شجرہ خوانی و تقسیم تبرک۔

تیسری نشست:- رات 11 بجے تا 2 بجے تک (اجتماعی شب بیداری)

ترغیب نماز قضا عمری،خصوصی نوافل،نماز صلاۃ التسبیح،حلقہ ذکر واذکار و اجتماعی دعا خیر بعد از تقسیم تبرک۔ملت اسلامیہ ان بابرکت نشست فیضان شب بر?ت میں معہ دوست احباب شرکت فرماکر برکات رسالت ? کے نور سے اپنے دلوں کو منور ومجلی فرماکر سعادت دارین حاصل کریں۔اس طرح کی پریس نوٹ مختار عام و برادر صاحب سجادہ نشین بڑی درگاہ انیس الدین المکہا شاہی نے جاری کی۔

اردھاپور میں سہ روزہ فہم قرآن اجتماع

اردھاپور۔(راست) قرآن مجید ہر زمانے میں خصوصا مسلمانوں کے لیے اپنے اندر رہنمائی کا سامان رکھتا ہے،گذری اقوام عالم کے حالات اور عبرت آموز واقعات اہل ایمان کے سامنے رکھتا ہے تاکہ ان سے نصیحت حاصل کی جائے،ان خیالات کا اظہار نقیب مشرقی ریجن مہاراشٹر مولانا محمد مشتاق فلاحی نے سہ روزہ فہم قرآن اجتماع کے موقع سے کارکنان سے کیا۔واضح رہے کہ وحدت اسلامی ہند اپنے رفقاء اور متوسلین کی ہم گیر تزکیہ وتربیت کے حوالے سے ہر سال رمضان المبارک کے موقع سے منتخب قرآنی آیات و رکوعات پر مشتمل نصاب طئے کرتی ہے۔امسال سورہ بقرہ کے منتخب رکوعات پر مشتمل یہ اجتماع اردھاپور میں منعقد کیا گیا تھا۔تنظیم نے موجودہ حالات کو سمجھنے اور اپنے کارکنان کی رہنمائی کے لیے سورہ بقرہ میں بنی اسرائیل کے بیان کردہ جرائم پر مشتمل رکوعات کو منتخب کیا ہے۔اجتماع کی شروعات تذکیر بالقرآن سے ہوئی بعد ازاں نقیب ریجن نے افتتاحی کلمات پیش کیے۔ایڈوکیٹ نصیرالدّین فاروقی نے شریک شرکاء کو ہدایات سے نوازا۔اجتماع کے تینوں دن فہم قرآن کی مجالس منعقد ہوتی رہی،ان مجالس اور ان میں ہوئے مطالعہ پر رہنمایانہ تقاریر کی گئی۔اس کے علاوہ امیر وحدت اسلامی محترم محمد ضیاء الدین صدیقی نے "عالمی نظام اور یہود" اور "وہی ہے تیرے زمانے کا امام برحق" پر کارکنان تحریک کی رہنمای کی اور موجودہ وقت میں تحریک اور امت مسلمہ کے لیے امامت و قیادت کے اوصاف بیان کیے۔اورنگ آباد سے تشریف لائے مہمان مقرر پروفیسر تنویر احمد نے "عالمی نظام معیشت اور یہود" پر تقریر کی اور واضح کیا کہ عالمی نظام معیشت پر یہودیوں نے کس طرح قبضہ کیا اور اس کی وجہ سے پوری معیشت سود کی لعنت سے مسموم ہوگی۔سورہ بقرہ میں یہود کے جرائم،موجودہ وقت میں یہود کی صورتحال اور ہماری ذمہ داریوں پر مولانا عبدالبر فلاحی نے شرکاء اجتماع کی رہنمائی کی۔اجتماع کا اختتام مولانا عبدالبر فلاحی کی دعا پر ہوا۔

ناندیڑ:راجیہ سبھا کے بلا مقابلہ رکن منتخب ہونے پر بی جے پی قائد اشوک راوچوہان کو پھولوں کا گلدستہ پیش کرتے ہوئے مبارکباد دیتے ہوئے ناندیڑ کے رکن پارلیمنٹ لوک سبھا جناب پرتاپ پاٹل چکھلی کر دیکھے جاسکتے ہیں۔

وزیر خارجہ جے شنکر نے آسٹریلوی انٹیلی جنس کے سربراہ اینڈریو شیئرر سے ملاقات کی

نئی دلی۔?24 فروری۔ایم این این۔دہلی میں رائسینا ڈائیلاگ کے موقع پر، وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے ہفتہ کو ا?سٹریلیا کے نیشنل انٹیلی جنس ا?فس (اواین ا?ئی) کے ڈائریکٹر جنرل اینڈریو شیرر سے ملاقات کی۔ایکس کو لے کر، وزیر خارجہ جے شنکر نے میٹنگ کے بارے میں پوسٹ کرتے ہوئے کہا رائیسینا ڈائلاگ 2024 میں آسٹریلیا کے نیشنل انٹیلی جنس آفس کے ڈائریکٹر جنرل اینڈریو شیئرر کو دیکھ کر بہت اچھا لگا۔

بھارت آج امیدوں اور امکانات کی سرزمین ہے

نئی دلی۔24 فروری۔ایم این این۔نائب صدر جناب جگدیپ دھنکھر نے آج بھارت کو 'امید اور مواقع' کی سرزمین قرار دیتے ہوئے کہا کہ ہمارا امرت کال وکست بھارت @2047 کیلئے لانچ پیڈ ہے۔دہلی یونیورسٹی کے صد سالہ سالانہ کانووکیشن کی تقریبات سے خطاب کرتے ہوئے،شری دھنکھر نے ہندوستان کے یادگار اور غیر معمولی عروج کی طرف توجہ مبذول کروائی اور اس بات پر روشنی ڈالی کہ ہندوستان آج امکانات کے ساتھ بڑھ رہا ہے اور عالمی نظام کی وضاحت کر رہا ہے۔ایک عالمی رہنما کے طور پر بین الاقوامی محاذ پر ہندوستان کے اثر انگیز اضافہ کا حوالہ دیتے ہوئے نائب صدر نے اس بات پر زور دیا کہ "دنیا اب ہندوستان کی نرم سفارت کاری کو ایک مستحکم قوت اور گلوبل ساو?تھ کی آواز کے طور پر تسلیم کرتی ہے۔انہوں نے G20 میں افریقی یونین کی شمولیت اور ہندوستان۔مشرق وسطی یورپ تجارتی راستے کے اعلان کو اس سلسلے میں شاندار کامیابیوں کے طور پر حوالہ دیا۔طلباء کو مسابقتی امتحانات کے جنون کو ترک کرنے اور ملازمت کے معمول کے مواقع سے ہٹ کر دیکھنے کی تلقین کرتے ہوئے،شری دھنکھر نے اصرار کیا کہ بھارت کو آپ سے توقعات ہیں،نہ صرف ملازمین کی حیثیت سے، بلکہ اختراع کاروں، صنعت کاروں اور تبدیلی سازوں کے طور پر۔انہوں نے فارغ التحصیل طلباء سے کہا کہ مستقبل ان لوگوں کا ہے جو عام سے بڑھ کر بڑے، جرات مندانہ خواب دیکھنے کی ہمت رکھتے ہیں۔ملک میں شفاف حکمرانی کے ماحولیاتی نظام کی تعریف کرتے ہوئے،شری دھنکھر نے کہا،"بدعنوانی کے سیاہ بادل جو ہماری قوم پر کافی عرصے سے سایہ کیے ہوئے تھے،اب ختم ہوگئے ہیں۔حکمرانی،رکاوٹ بننے کے بجائے اب شہریوں کو قابل بنا رہی ہے۔نائب صدر نے مزید زور دے کر کہا کہ اب مواقع کا فیصلہ میرٹ سے ہوتا ہے سرپرستی سے نہیں۔انہوں نے زور دیا کہ "قانون کے سامنے مساوات، جمہوریت کے لیے ضروری ہے،اب صرف ایک آئینی آئیڈیل نہیں ہے،یہ ایک تسلیم شدہ حقیقت ہے"۔

رانچی ٹیسٹ:انگریز اسپنروں کے نام رہا دوسرا دن

بشیر نے حاصل کئے 4وکٹ،ٹیم انڈیا کا اسکور 219/7

رانچی: یشسوی جیسوال کی 73 رن کی نصف سنچری کی بدولت ہندوستان نے چوتھے ٹیسٹ میچ کے دوسرے دن ہفتہ کو دن کا کھیل ختم ہونے تک سات وکٹوں پر 219 رن بنا لئے ہیں۔دوسرے دن کے کھیل کے اختتام پر دھرو جریل 30 اور کلدیپ یادو 17 رنز بنا کر نات ا?و?ٹ رہے۔بشیر نے 35ویں اوور میں رجت پاٹیدار کو 17 رنز پر ا?و?ٹ کیا۔37ویں اوور میں رویندرا جڈیجہ بھی 12 رنز پر بشیر کا شکار بنے۔47ویں اوور میں بشیر نے یشسوی جیسوال کو 73 رنز پر بولڈ کر کے انگلینڈ کو پانچویں کامیابی دلائی۔سرفراز خان 14 رنز،ا?ر ایشون ایک رن کو ہارٹلے نے پویلین بھیجا۔انگلینڈ کی جانب سے اسپنر شعیب بشیر نے سب سے زیادہ چار وکٹیں حاصل کیں۔ٹام ہارٹلے کو دو وکٹ ملے۔جیمز اینڈرسن نے ایک بلے باز کو ا?و?ٹ کیا۔اس سے قبل ہندوستان نے دوسرے سیشن میں اپنے تین وکٹ بہت سستے میں گنوادئے۔دوسرے سیشن کے اختتام پر ہندوستان کا اسکور 38 اوورز میں چار وکٹوں کے نقصان پر 131 تھا۔اس سے قبل ا?ج صبح دوسرے دن کا کھیل شروع ہونے کے بعد ہندوستان نے انگلینڈ کو 353 رنز پر ا?ل ا?و?ٹ کر دیا۔اس کے بعد ہندوستان کے اوپنر بیٹنگ کے لیے میدان میں ا?ئے، جواب میں ہندوستان کو پہلا جھٹکا کپتان روہت شرما کی صورت میں لگا۔انگلینڈ کے سب سے تجربہ کار تیز گیند باز جیمز اینڈرسن نے روہت کو صرف دو رنز کے ذاتی اسکور پر پویلین کا راستہ دکھایا۔اس کے بعد یشسوی جیسوال اور شبمن گل نے اننگ کو سنبھالا اور دوسرے وکٹ کے لیے نصف سنچری کی شراکت داری کی۔ ہندوستان نے 18ویں اوور میں 50 رنز مکمل کیے۔یہ پارٹنر شپ اچھی لگ رہی تھی لیکن شعیب بشیر نے ا? کر شبمن گل کو ایل بی ڈبلیو ا?و?ٹ کرتے ہوئے

ہندوستان کو دوسرا جھٹکا دیا۔گل 38 رنز بنانے کے بعد ا?و?ٹ ہوئے۔یشسوی جیسوال نے 89ویں گیند پر ایک اور نصف سنچری اسکور کی۔ انگلینڈ کی پہلی اننگ میں مہمان ٹیم کو 353 رنز تک لے جانے میں جو روٹ نے اہم کردار ادا کیا، انہوں نے 122 رنز کی ناقابل شکست اننگ کھیلی۔ ہندوستان کی جانب سے رویندرا جڈیجہ نے 67 رنز کے عوض سب سے زیادہ چار وکٹیں حاصل کیں، ا?کاش دیپ نے 83 رنز پر تین وکٹیں حاصل کیں۔سراج کو دو اور اشون کے کھاتے میں ایک وکٹ ا?یا۔جبکہ کلدیپ یادو کو کوئی کامیابی نہیں ملی۔قابل ذکر ہے کہ انگلینڈ کی ٹیم نے دوسرے دن کا ا?غاز سات وکٹوں کے نقصان پر 302 رنز سے کیا۔دوسرے دن مہمان ٹیم اپنے کھاتے میں صرف 51 رنز کا اضافہ کرسکی۔

خواتین کو صنعت میں کامیابی کے لیے پراعتماد اور سخت محنت کرنے کے لیے تیار ہونا چاہیے

نمو مہا روزگار میلے میں 'ناری شکتی' سیمینار میں گفتگو

لاتور: 24رفروری (ورق تازہ نیوز) آج،اگرچہ خواتین ہر میدان میں اپنی شناخت بنارہی ہیں،لیکن بہت سی خواتین اپنی دلچسپی کے شعبے،خاص طور پر کاروبار میں آگے نہیں بڑھ پارہی ہیں۔پھر خواتین اپنی پسند کے شعبے، صنعت میں کامیاب ہوسکتی ہیں اگر ان میں اعتماد اور کامیابی کے لیے محنت کرنے کی آمادگی ہو اور وہ مناسب منصوبہ بندی کے ساتھ آگے بڑھیں، یہ لہجہ نمو مہا روزگار میلہ میں منعقدہ 'ناری شکتی' سیمینار میں ابھرا۔محکمہ ہنر مندی، روزگار اور صنعت کاری کے زیر اہتمام محکمہ جاتی نمو مہا روزگار میلہ آج یہاں رہائشی مہیلا تنار یکیتن کے سامنے گراؤنڈ میں منعقد ہوا۔اس موقع پر منعقدہ ناری شکتی سیمینار میں مختلف شعبوں میں اپنی شناخت بنانے والی کامیاب خواتین نے بات چیت کی۔ایم ایل اے سمبھاجی پاٹل نیلنگیکر، ضلع کلکٹر ورشا ٹھاکر-گھوگے، ضلع پریشد کے چیف ایگزیکٹیو آفیسر انمول ساگر، لاتور سٹی میونسپل کمشنر باباصاحب منوہرے، ٹرینی اسسٹنٹ کلکٹر نمن گوئل، سب ڈویژنل آفیسر روہنی نارھے-ویرول، ضلع پلاننگ آفیسر سوماناتھ ریڈی، میونسپل انتظامیہ اے۔جوائنٹ کمشنر رام داس کوکرے کے ساتھ بڑی تعداد میں افسران، ملازمین اور نوجوان خواتین موجود تھیں۔ڈپٹی کلکٹر آہلیہ گتل، سماجی کارکن پرینا ہونراو، لاتور میں کوشلیا اکیڈمی کی ڈائریکٹر ویشالی دیشمکھ،نوویہ فیشن ڈیزائننگ کی وسودھا مانے، راجرشی شاہو کالج کی پروفیسر ڈاکٹر۔ رینوکا لونڈھے، اسسٹنٹ کمشنر سکل انٹرپرینیورشپ ڈپارٹمنٹ، ناندیڑ رینوکا تملوار، کاروباری سادھنا دیشمکھ نے شرکت کی۔اس موقع پر نویدیکا انجلی جوشی نے سیمینار میں شریک خواتین سے ان کی کامیابی کا راز جاننے کی کوشش کی۔ڈپٹی کلکٹر اہلیہ گتل نے کہا کہ خاندان میں ہر کوئی تعلیم کے شعبے سے وابستہ تھا،لیکن وہ انتظامیہ میں کام کرنے میں دلچسپی رکھتے تھے۔اس کے لیے اس نے بہت محنت کی اور اس کے والد نے بھی اس کا ساتھ دیا۔اس لیے انہوں نے کہا کہ وہ آج اس عہدے پر کام کر رہے ہیں۔اس کے علاوہ، مواقع ہر شخص سے مختلف ہوتے ہیں. انہوں نے یہ بھی کہا کہ اسے تلاش کیا جانا چاہئے اور ہماری ضروریات کے مطابق استعمال کیا جانا چاہئے۔اس وقت ڈاکٹر لودھی نے کہا، خواتین نے ڈیجیٹل طور پر خواندہ بننے پر زور دیا۔ ڈیجیٹل فیلڈ میں ملازمت کے مختلف مواقع دستیاب ہیں۔ جیسا کہ بہت سی خواتین اپنی صنعت کو فروغ دینے اور پھیلانے کے لیے یوٹیوب چینل، ویب سائٹ جیسے میڈیا کا استعمال کرتی ہیں۔جو ان کی مصنوعات کے لیے ایک وسیع مارکیٹ فراہم کرتا ہے۔یہ مالی آمدنی بڑھانے میں مدد کرتا ہے۔ناری شکتی سیمینار میں خواتین کے کیریئر کے مواقع پر تبادلہ خیال کیا گیا اور شریک خواتین نے اپنے پیشہ ورانہ سفر میں مواقع،چیلنجز اور ان کا سامنا کرنے کے بارے میں بتایا۔

ترقی یافتہ ہندوستان کا خواب ترقی یافتہ چھتیس گڑھ سے ہی پورا ہوگا۔ وزیر اعظم

رائے پور۔?24 فروری۔ایم این این۔وزیر اعظم جناب نریندر مودی نے دارالحکومت رائے پور میں منعقدہ وکاس بھارت سنکلپ یاترا کے پروگرام میں عملی طور پر شامل ہوکر ریاست میں 34 ہزار 427 کروڑ روپے کے ترقیاتی کاموں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھا۔ان میں 18 ہزار 897 کروڑ روپے کی لاگت والے 9 پروجیکٹوں کا افتتاح اور 15 ہزار 530 کروڑ روپے کے ایک پروجیکٹ کا سنگ بنیاد رکھنا شامل ہے۔اس موقع پر اپنے خطاب میں وزیر اعظم جناب نریندر مودی نے کہا کہ ملک کی ترقی میں چھتیس گڑھ کا خصوصی تعاون ہے۔ترقی یافتہ ہندوستان کا خواب ترقی یافتہ چھتیس گڑھ کے ذریعے ہی پورا ہوگا۔وزیر اعظم نے کہا کہ چھتیس گڑھ میں محنتی کسان ہیں۔وہ باصلاحیت نوجوان ہیں اور قدرت کا خزانہ ہیں۔یہاں ترقی کے تمام امکانات موجود ہیں۔آج چھتیس گڑھ کی ترقی سے متعلق تقریباً 35 ہزار کروڑ روپے کے پروجیکٹوں کا سنگ بنیاد رکھا اور افتتاح کیا گیا۔ان میں کوئلہ، شمسی توانائی اور کنیکٹیویٹی سے متعلق کئی منصوبے شامل ہیں۔اس سے چھتیس گڑھ کے نوجوانوں کے لیے روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے۔آج این ٹی پی سی کا 1600 میگاواٹ کا سپر تھرمل پاور سٹیشن قوم کو وقف کردیا گیا ہے۔اس کے ساتھ اس جدید پلانٹ کے 1600 میگاواٹ کے اسٹیج 2 کا سنگ بنیاد بھی رکھا گیا ہے۔ان پلانٹس کے ذریعے اہل وطن کو کم قیمت پر بجلی دستیاب ہوگی۔ہم چھتیس گڑھ کو شمسی توانائی کا ایک بڑا مرکز بنانا چاہتے ہیں۔آج ہی راج نندگا?ں اور بھلائی میں بہت بڑے سولر پلانٹس کا افتتاح کیا گیا ہے۔اس میں ایسا نظام ہے کہ آس پاس کے لوگ رات کو بجلی حاصل کرسکیں گے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ چھتیس گڑھ میں جس طرح ڈبل انجن والی حکومت اپنی ضمانتیں پوری کر رہی ہے وہ بہت قابل تعریف ہے۔چھتیس گڑھ کے لاکھوں کسانوں کو دو سال کا بقایا بونس دیا گیا ہے۔میں نے ٹینڈو پتی جمع کرنے والوں کے پیسے بڑھانے کی گارنٹی دی تھی۔ڈبل انجن والی حکومت نے یہ گارنٹی پوری کر دی ہے۔غریبوں کے گھر پہلے نہیں بن رہے تھے۔اب ہماری حکومت غریبوں کے لیے گھر بنانے کے لیے تیزی سے کام کر رہی ہے۔

PRODUCT LIFE CYCLE MANAGEMENT (PLM)
APEXEN
Your Training Partner
ONLINE & OFFLINE LEARNING
DURATION 20-24 WEEKS
WEEKEND BATCH
A specialized course in Product Life Cycle Management
Job Oriented Course Training
Practice Lab
Mock Interview Preparation
Soft Skills Preparation
Placement Assistance
Project Training
Free Career Guidance
JOIN US TODAY!
Pre-Requisite
Graduate with Mechanical, Production, Computer Science Engineering Graduates or B.Sc. in Computer Science
Starting From :
February
2024
Other Courses :
C. C++ ◆Java
◆Python ◆SQL ◆R Language
◆Structure Design and Analysis
◆BIM (Building Information Management)
APEXEN, Mohsin Colony, Behind Akber Function Hall, NANDED - 431604. (M.S.)
www.apexentech.com
Email: admin@apexentech.com
+91-72769 39255

عبدالماجد 9545332211
عبدالرحمٰن 8999942523
زِینت جیولرس
ہمارے یہاں ہال مارک اور (916) کے زیورات ماہر کاریگر کی نگرانی میں تیار ہوتے ہیں اور سونے کے عربی وترکی ڈیزائن کے عمدہ اور خوبصورت زیورات تیار اور آرڈر پر بھی ملتے ہیں۔
پہناوا ڈریسیس کے سامنے،سری نگر،ناندیڑ۔

M. 9923951742,
فی سبیل اللہ
ثانیہ مریم
پیامات سینٹر
نزد شیواجی پتلا،
منڈھائی مسجد کے روبرو،
چوپالا، ناندیڑ۔
شیخ عبدالستار
ہمارے پاس ڈاکٹرس،انجینئرس،ٹیچرس،تاجر،اور سماج کے ہر طبقے اور برادری سے تعلق رکھنے والے دیندار افراد کے لئے اچھے رشتے موجود ہیں۔
مطلقہ اور بیوہ کے لیے بھی بہترین رشتے دستیاب ہیں۔
ایک بار ضرور خدمت کا موقع دیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

پرنٹر،پبلیشر،پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس،اسماعیل مارکیٹ،چوک بازار ناندیڑ431604 سے طبع کرکے 4-6-229،بڑی درگاہ،گاڑی پورہ ناندیڑ431604 سے شائع کیا۔ایڈیٹر : محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔